SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com

نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 305 Thursday 13th Nov 2025 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۰۵، مورخہ ۱۳ر نومبر ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۲۰ر جمادی الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

مرکز نے لال قلعہ دھماکے کو دہشت گردانہ واقعہ قرار دیا، دہشت گردوں کے سنڈیکیٹ کو ختم کرنے کا عزم کیا

وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے بدھ کو ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے دہلی بم دھماکوں کو دہشت گردانہ واقعہ قرار دیا۔ دہشت گردی کے اس گھناؤنے واقعے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اسے ملک دشمن طاقتوں کی بزدلانہ کارروائی قرار دیا۔ کابینہ نے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے عزم کا اعادہ کیا اور قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کابینہ کی میٹنگ کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے دہلی دہشت گردانہ حملے کی مذمت اور متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی۔ کابینہ کے اجلاس میں لال قلعہ کے قریب کار بم دھماکے میں ہونے والے جانی نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی گئی۔ کابینہ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت قومی سلامتی اور ہر شہری کے تحفظ کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کو برقرار رکھے گی۔ کابینہ نے ہدایت کی کہ اس واقعے کی فوری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ تحقیقات کی جائیں تاکہ قصورواروں، ان کے ساتھیوں اور کفیلوں کی نشاندہی کی جائے اور انہیں جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ بتایا گیا کہ حکومت کی اعلیٰ سطح پر اس معاملے کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ کابینہ نے حکام، سیکورٹی ایجنسیوں اور عوام کے حوصلے اور ہمدردانہ ردعمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ان کی لگن اور فرض شناسی قابل ستائش ہے۔ یہ قومی سلامتی اور ہر شہری کی حفاظت کے اس کے عزم کے مطابق ہے۔ اس سے قبل بھوٹان سے واپسی پر وزیر اعظم نریندر مودی لال قلعہ دھماکے میں زخمی ہونے والوں سے ملنے براہ راست ایل این جے پی اسپتال گئے۔ وزیر اعظم، جنہوں نے تقریباً 25 منٹ ہسپتال میں گزارے، بعد ازاں ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں یقین دلایا کہ اس سازش کے پیچھے جو لوگ ہیں انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ پولیس نے دہشت گرد جیش محمد اور انصار غزوات الہند سے منسلک ایک دہشت گرد ماڈیول کا پردہ فاش کرنے اور تین ڈاکٹروں سمیت آٹھ لوگوں کو گرفتار کرنے کے چند گھنٹے بعد ہی دہلی میں لال قلعہ کے سامنے چلتی کار میں زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکے میں بارہ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

بہار میں این ڈی اے کی بڑی جیت، جبکہ تیجسوی یادو پسندیدہ وزیر اعلیٰ: سروے

بہار: پیپلز پلس کے ذریعے کرائے گئے سروے کے مطابق قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) بہار اسمبلی انتخابات میں جیت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ سروے کے مطابق نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے کو ۱۳۳ر سے ۱۵۹ر نشستیں ملنے کا امکان ہے، جبکہ تیجسوی یادو کی مہا گٹھ بندھن کو ۷۵ر سے ۱۰۱ر نشستیں مل سکتی ہیں۔ پرشانت کشور کے جن سوراج پارٹی کو صفر سے ۵ر نشستیں ملنے کا امکان ہے جبکہ دیگر جماعتیں ۲ر سے ۸ر نشستیں حاصل کرسکتی ہیں۔ اگرچہ پیپلز پلس این ڈی اے کی جیت کی پیش گوئی کررہا ہے، لیکن اس کا کہنا ہے کہ تیجسوی یادو کے وزیر اعلیٰ بننے کے امکانات ۳۲ر فیصد ہیں جو نتیش کمار کے ایک بار پھر وزیر اعلیٰ بننے مقابلے میں زیادہ (۳۰ر فیصد) ہیں۔ سروے کے مطابق، این ڈی اے کو کل ووٹوں کا ۴۶ر اعشاریہ ۲ر فیصد حصہ ملنے کی توقع ہے، جبکہ حزب اختلاف کی مہا گٹھ بندھن کو تقریباً ۳۷ر اعشاریہ ۹ر فیصد ووٹ مل سکتے ہیں۔ جے ڈی (یو) کو ۵۵ر سے ۶۲ر نشستیں مل سکتی ہیں، جبکہ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) ۱۲ر سے ۱۷ر نشستیں حاصل کرسکتی ہے۔ ہندوستان عوام مورچہ (ایچ اے ایم) اور راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) جیسے چھوٹے اتحادیوں کو بالترتیب ۲ر سے ۵ر

ناندیڑ کے اومکیش جادھو نے ۶ر بار ایم پی ایس سی میں کامیاب ہوکر تاریخ رقم کی

ناندیڑ: یہاں کے باصلاحیت نوجوان اومکیش جادھو نے مسلسل محنت، ہمت اور حوصلے کے دَم پر ایم پی ایس سی امتحان میں اس بار بھی کامیابی حاصل کی ہے۔ اس طرح اس نوجوان نے ۶ر بار اس مشکل امتحان میں کامیابی حاصل کرکے سب کو حیران کردیا ہے۔ اومکیش کی یہ غیر معمولی کامیابی ریاست بھر کے مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کیلئے ایک بڑی مثال بن گئی ہے۔ اومکیش جادھو شہر کے سڈکو علاقے کے رہنے والے ہیں۔ ان کے والد اُتم راؤ جادھو ضلع پریشد اسکول میں معلم ہیں، جبکہ والدہ سمن جادھو خاتون خانہ ہیں، انہوں نے بھی ہر قدم پر اومکیش کا ساتھ دیا۔ اومکیش اس وقت ہنگولی ضلع پریشد میں ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ موجودہ سرکاری ملازمت کے باوجود ان کا خواب ایک بڑا افسر بننے کا تھا، اسی لئے انہوں نے ۲۰۱۹ء سے ایم پی ایس سی امتحان کی پڑھائی سنجیدگی سے تیاری جاری رکھی۔ اومکیش نے پونے میں رہ کر بغیر کسی کوچنگ کلاس کے 'سیلف اسٹڈی' کی۔ پہلی مرتبہ ۲۰۲۰ء میں اس نوجوان نے پہلی بار امتحان دیا جس میں اس کا رینک ۱۲۶ر آیا، تاہم انہیں تقرری نہیں مل سکی۔ ناکامی کے باوجود انہوں نے حوصلہ نہیں ہارا۔ ۲۰۲۱ء میں لیبر آفیسر کے عہدے پر ان کا انتخاب ہوا، ۲۰۲۲ء میں ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر بنے، جبکہ ۲۰۲۳ء اور ۲۰۲۴ء میں بھی وہ کامیاب ہوئے۔ ہنگولی میں موجودہ خدمات کے دوران انہوں نے ۲۰۲۴ء کی ایڈمنسٹریٹو آفیسر امتحان میں ریاست بھر میں ۵۴ر واں رینک حاصل کیا، جس کا نتیجہ پچھلے دنوں جاری ہوا۔ اومکیش جادھو نے ثابت کیا کہ محنت، مستقل مزاجی اور خود اعتمادی کے ساتھ کوئی بھی خواب حقیقت بن سکتا ہے۔ وہ مستقبل میں گروپ ڈویلپمنٹ آفیسر، جی ایس ٹی میں اسسٹنٹ کمشنر یا انڈسٹریز کے ڈپٹی ڈائریکٹر جیسے اعلیٰ عہدوں پر کام کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ اومکیش کی ابتدائی تعلیم ناندیڑ ضلع کے نارینگاؤں تعلقہ کے جنتا ہائی اسکول سے ہوئی، جونیئر کالج کی تعلیم نودیا ودیالیہ میں مکمل کی، جبکہ انجینئرنگ کی ڈگری پونے کے ڈی وائی پاٹل انجینئرنگ کالج سے حاصل کی۔ ان کی مسلسل کامیابیوں پر خاندان سمیت عوامی حلقوں میں خوشی کا ماحول ہے۔

اجیت پوار کو نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے

پونے کی زمین گھوٹالے میں پارتھ پوار کو ملزم بنایا جائے: انجلی دمانیہ کا مطالبہ

ممبئی: ضمیر قاضی۔ پونے کے منڈوا علاقے میں 40 ایکڑ زمین کی خریداری کے معاملے میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے بیٹے پارتھ پوار کا نام سامنے آیا ہے۔ سماجی کارکن انجلی دمانیہ نے الزام لگایا کہ حکومت انہیں بچانے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کی منظوری کے بغیر یہ سودا منسوخ نہیں کیا جاسکتا، اس لیے امیڈیا کمپنی کے ساتھ پارتھ پوار کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے، اور اجیت پوار کو نائب وزیر اعلیٰ اور پونے کے ضلع نگراں وزیر کے عہدے سے فوری طور پر استعفیٰ دینا چاہیے۔۔۔ دمانیہ نے پونے کی زمین خرید گھوٹالے اور اس کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی کمیٹی پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے گزشتہ روز محصول وزیر چندر شیکھر باونکولے سے ملاقات کی اور انہیں ایک یادداشت پیش کی۔ بعد ازاں آج انہوں نے پریس کانفرنس کرکے ریاستی حکومت پر سخت تنقید کی۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا کہ وہ اجیت پوار اور ان کی اہلیہ سنیترہ پوار کی مختلف کمپنیوں میں ہونے والی بے ضابطگیوں کو بھی بے نقاب کریں گی۔ انہوں نے کہا، حکومت نے جو جی آر (سرکاری حکم) جاری کیا ہے، اس میں پانچ رکن پونے کے ہیں۔ اس سودے میں بے ضابطگی ہوئی ہے۔ پاور آف اٹارنی دے کر کوئی لین دین کیسے ہوسکتا ہے؟ ضلع افسر کو فوراً معطل کیا جانا چاہیے۔ شیتل تیجوانی اس زمین کی مالکہ نہیں ہے، اس کے پاس دستخط کے اختیارات نہیں ہیں۔ گایکواڑ خاندان نے اسے صرف عدالت میں مقدمہ درج کرنے وغیرہ کے محدود اختیارات دیے تھے۔ پارتھ پوار اور شیتل تیجوانی کے پاس کسی قسم کے اختیارات نہیں تھے کیونکہ زمین کے اصل حقوق ان کے پاس نہیں تھے۔ دمانیہ نے مزید کہا، لہٰذا 42 کروڑ روپے ادا کرکے کوئی بھی یہ سودا منسوخ نہیں کرسکتا۔ قانون کے مطابق یہ لین دین منسوخ نہیں کیا جاسکتا۔ جس نے دھوکہ کیا ہے اسے اس کا حق نہیں کہ وہ خود معاہدہ منسوخ کرے۔ صرف عدالت کے حکم پر ہی یہ ممکن ہے۔ سیکشن 82 کے تحت اگر کوئی جعلی شخص کھڑا کیا گیا ہے تو اس پر سزا اور جرمانہ دونوں ہوسکتے ہیں۔ امیڈیا کمپنی نے لیمیٹڈ لائیبلیٹی پارٹنرشپ ایکٹ کے تحت دگوجے پاٹل کو لین دین کے اختیارات دینے کی بات کہی ہے، جس کا مطلب ہے کہ پارتھ پوار اور امیڈیا دونوں کو پوری معلومات تھیں۔ پھر ایف آئی آر میں پارتھ پوار کا نام کیوں نہیں ہے؟ ان کے خلاف مقدمہ درج ہونا چاہیے۔

استاد صرف علم دینے والا نہیں بلکہ ڈیجیٹل دور کی تبدیلی کا اصل محرک ہے: ڈاکٹر نیتن

ریاستی سطح کے اساتذہ و نوجوان ایوارڈ تقریب میں معزز اساتذہ کا اعزاز

پونے (نامہ نگار): استاد صرف علم دینے والا نہیں بلکہ ڈیجیٹل دور کی تبدیلی کا اصل محرک ہے۔ ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے تعلیم میں نئی توانائی، تخلیقی صلاحیت اور اختراعات پیدا ہو رہی ہیں۔ اساتذہ کو اس تکنیکی انقلاب کے ساتھ ہم آہنگ ہوکر اپنی مہارت میں اضافہ کرنا چاہیے تاکہ وہ طلبہ کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرسکیں، یہی وقت کی ضرورت ہے، یہ خیالات اننا ساحب مگر کالج، ہڈپسر، پونے کے پرنسپل اور ساوتری بائی پھولے پونے یونیورسٹی کے مینجمنٹ کونسل کے رکن ڈاکٹر نیتن کھورپاڑے نے اپنے صدارتی خطاب میں ظاہر کیے۔ وہ فاؤنڈیشن فار ایجوکیشن اینڈ کمیونٹی ویلفیئر، مہاراشٹر اسٹیٹ کی جانب سے منعقدہ "ریاستی سطح کا اساتذہ سیمینار ڈیجیٹل دور میں اساتذہ کا کردار" اور "انسپائریشنل ٹیچر ایوارڈ 2025"، "لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ 2025"، "انسپائریشنل یوتھ ایکسیلنس ایوارڈ 2025" اور "انسپائریشنل یوتھ لیڈر ایوارڈ 2025" کی تقسیم اعزازات کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ باوقار اور متاثر کن تقریب نیتو مانڈکے آئی۔ ایم۔ اے ہال، ٹلاگ روڈ، پونے میں پُرجوش ماحول میں منعقد ہوئی۔۔ اس موقع پر پونا کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، پونے کے وائس پرنسپل ڈاکٹر امتیاز آگا کو ان کی طویل اور متاثر کن تعلیمی خدمات پر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا۔ مہمانانِ خصوصی میں معروف سماجی کارکن جناب ولاس لونڈھے اور پروفیسر ڈاکٹر آفتاب انور شیخ، پرنسپل، چوائس کالج آف آرٹس اینڈ کامرس، ورجے، پونے شامل تھے۔ اس موقع پر "ڈیجیٹل دور میں اساتذہ کا کردار" کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا، جس میں تمام معزز مہمانوں نے تعلیم میں ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں ریاست بھر کے ممتاز اساتذہ، سماجی کارکنان اور نوجوان قائدین کو ان کی نمایاں خدمات پر مختلف ایوارڈز سے نوازا گیا، جن میں انسپائریشنل ٹیچر ایوارڈ 2025، لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ 2025، انسپائریشنل یوتھ ایکسیلنس ایوارڈ 2025 اور انسپائریشنل یوتھ لیڈر ایوارڈ 2025 شامل تھے۔ تقریب کا آغاز پروفیسر ڈاکٹر آفتاب انور شیخ کے خیر مقدمی کلمات سے ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض جناب آشش کامبلے نے نہایت مؤثر انداز میں انجام دیے، اور اختتام پر جناب ولاس لونڈھے نے شکریہ ادا کیا۔ اس کامیاب تقریب کے انعقاد میں فور سائٹ کالج کے وائس پرنسپل جناب ارمان شیخ، جناب منگیش آلہات اور جناب راجیش سیموئل پاٹولے نے خصوصی کوششیں کیں۔ پوری تقریب فاؤنڈیشن فار ایجوکیشن اینڈ کمیونٹی ویلفیئر کے صدر جناب عظیم شیخ کی سرپرستی میں کامیابی سے منعقد ہوئی۔

'نوکری دو، نہیں تو بھتہ دو' این ایس یو آئی کا ریاست گیر احتجاجی مہم کا اعلان

ہر سال دو کروڑ نوکریوں کا وعدہ کرنے والے اب 18 کروڑ روزگار چھیننے کے ذمہ دار: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: بی جے پی۔ مہایوتی حکومت کے دورِ اقتدار میں بے روزگاری کی شرح خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے اور سرکاری بھرتیاں تقریباً مکمل طور پر بند ہوگئی ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران نوجوانوں کو روزگار، وظیفے اور مختلف سہولتوں کے خواب دکھائے گئے تھے، مگر اقتدار میں آتے ہی بی جے پی۔ مہایوتی نے اپنے تمام وعدے توڑ دیے۔ نوجوانوں کے ساتھ اس بدترین دھوکے کے خلاف اب این ایس یو آئی نے جارحانہ مہم چھیڑنے کا اعلان کیا ہے۔ 'نوکری دو، نہیں تو بھتہ دو، ورنہ استعفیٰ دو' کے نعرے کے ساتھ یہ تحریک پورے مہاراشٹر میں چلائی جائے گی۔ اس مہم کا اعلان آج ممبئی کے تلک بھون میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران کیا گیا۔ اس موقع پر مہاراشٹر کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال، قانون ساز کونسل میں قائدِ حزبِ اختلاف شیخ عرف بنٹی پاٹل، کانگریس کے ریاستی انچارج بی ایم سندیپ، سابق وزیر اور ایم ایل اے امیت دیشمکھ، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن نسیم خان، سابق ریاستی صدر مانک راؤ ٹھاکرے اور این ایس یو آئی کے ریاستی صدر ساگر سالنکے موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ریاستی کانگریس صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ 2014 میں نریندر مودی نے اقتدار میں آتے وقت ہر سال دو کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی حکومت نے نہ صرف نئی نوکریاں دینے میں ناکامی دکھائی بلکہ گزشتہ دس برسوں میں 18 کروڑ روزگار ختم کرڈالے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے نوجوانوں کے ساتھ ناقابلِ معافی دھوکہ کیا ہے۔ یہ صرف ووٹ چور نہیں بلکہ روزگار چور حکومت ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ نوجوان اس کے خلاف متحد ہوں۔ این ایس یو آئی کے ریاستی صدر ساگر سالنکے نے کہا کہ بی جے پی نے انتخابات میں نوجوانوں کو نوکری، دس ہزار روپے ماہانہ بے روزگاری بھتہ اور اپرنٹس شپ کے مواقع دینے کا وعدہ کیا تھا، مگر ان میں سے ایک بھی وعدہ پورا نہیں ہوا۔ طلبہ کو وظائف نہیں مل رہے، اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ اب این ایس یو آئی ریاست بھر میں بی جے پی حکومت سے جواب طلب کرے گی اور نوجوانوں کو ان کے حق کے لیے منظم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تحریک صرف سیاسی نہیں بلکہ سماجی بیداری کی تحریک ہے، جو نوجوانوں کے مستقبل اور عزتِ نفس کی بحالی کے لیے چلائی جائے گی۔

مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزادؒ نے ملک کی تقسیم کی سخت مخالفت کی تھی: بھیرو ناتھ واکڑے

احمد نگر: (عابد خان) بھارت کو آزادی ملنے سے قبل جو سیاسی و سماجی حالات پیدا ہورہے تھے، ان سب پر مولانا ابوالکلام آزادؒ کی گہری نگاہ تھی۔ وہ بخوبی سمجھتے تھے کہ آج کی کوئی بھی غلط سمت میں اٹھنے والی چال مستقبل میں کتنے بڑے نتائج پیدا کرسکتی ہے۔ مولانا آزادؒ نے ملک کی تقسیم کی سخت مخالفت کی تھی اور آخر تک اپنے موقف پر قائم رہے۔ انہوں نے دیگر رہنماؤں سے بھی تقسیم نہ کرنے کی اپیل کی، مگر افسوس کہ وہی ہوا جو نہیں ہونا چاہئے تھا، ملک تقسیم ہوا، فسادات بھڑک اٹھے، اور انسان انسان کو ذات و مذہب کے پیمانے سے دیکھنے لگا، جس نے مولانا کو سخت دکھ پہنچایا۔ قوم کو پرسکون کرنے اور فرقہ وارانہ فسادات و نفرت کے خاتمے کے لئے مولانا ابوالکلام آزادؒ نے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر دیں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد مہوتسو سمیتی کے صدر جناب بھیرو ناتھ واکڑے نے کیا۔ یہ پروگرام مخدوم ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، رحمت سلطان فاؤنڈیشن، اور احمد نگر ضلع اردو ساہتیہ پریشد کے زیر اہتمام، ملک کے پہلے وزیر تعلیم، مجاہد آزادی اور بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزادؒ کی یوم پیدائش کے موقع پر، ان کی یاد میں احمد نگر قلعہ کے نیتا گلکش میں منعقد کیا گیا، وہی مقام جہاں وہ ایک عرصہ قید میں رہے تھے۔ مولانا کی تصویر پر گل پوشی بھیرو ناتھ واکڑے صاحب نے کی۔ اس موقع پر یونس بھائی تامبٹکر (صدر رحمت سلطان فاؤنڈیشن)، آصف دولے خان (صدر احمد نگر اتہاس پریمی منڈل)، ایڈوکیٹ حنیف بابوجی، عارف سید (صدر جیون فاؤنڈیشن)، وسیم سر، فیاض احمد، صاحبیان جہاگیردار، سعید خان، کلیم شیخ، سنجے بھنگاردیوے، سلیم سہارا، شبیر شیخ، جاوید عباس تامبولی، ڈاکٹر عمران شیخ، تنویر چشمے والا، عادل شیخ، جاوید ماسٹر، نعیم سردار (بانی احمد نگر سوشل فاؤنڈیشن ٹرسٹ)، اسماعیل شیخ (حیشٹھ ناگریک سنگھ)، صحافی افضل سید، ٹھاکر داس پردیسی، شاکر احمد (اردو ساہتیہ پریشد)، چندر کانت مالی اور باپو بنکر، ذاکر شیخ سمیت متعدد معزز شخصیات موجود تھیں۔ اس موقع پر سعید خان اور سنجے بھنگاردیوے نے وطن پرستی کے نغمے پیش کرکے سامعین کا جوش بڑھایا۔ اپنے خطاب میں بھیرو ناتھ واکڑے صاحب نے مولانا آزادؒ کی آزادی ہند میں غیر معمولی خدمات اور آزادی کے بعد تعلیم کے فروغ کے لیے ان کی بے لوث جدوجہد کا تفصیلی ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا آزادؒ نے ملک کی تقسیم کو روکنے کے لئے انتھک کوششیں کیں، جن کی کئی تاریخی مثالیں موجود ہیں۔ ابتدائی کلمات عابد دولے خان نے پیش کیے، جنہوں نے مخدوم سوسائٹی کی جانب سے یومِ مولانا آزاد کے موقع پر قومی یکجہتی ہفتہ کے دوران چلائے جانے والے مختلف پروگراموں کی تفصیلات بتائیں۔ اس موقع پر یونس تامبٹکر، صاحبیان جہاگیردار، ڈاکٹر عمران شیخ، سنجے بھنگاردیوے، سلیم سہارا، شبیر شیخ، افضل سید، وسیم سر، اور نعیم سردار نے مولانا آزادؒ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کی نظامت عابد خان نے انجام دی، جبکہ شکریہ عارف سید نے ادا کیا۔ شہر کے کئی تاریخ و ادب سے شغف رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں اس تقریب میں شریک ہوئے۔

ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ تفویض

اورنگ آباد: ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کو انکی طویل سائنسی، تعلیمی، تحریری، تحقیقی خدمات کے اعتراف میں سوسائٹی آف لائف سائنسیس (سنتا) کی جانب سے لائف ٹائم اچیومینٹ ایوارڈ۔ 2025 (تا حیات کارکردگی اعزاز) تفویض کیا گیا۔ یہ اعزاز ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کو لائف سائنسیس سوسائٹی کی 14 ویں بین الاقوامی کانفرنس میں دیا گیا۔ یہ کانفرنس سید امل آرٹس اور سائنس کالج رامناتھ پورم میں منعقد کی گئی تھی۔ اس ایوارڈ کا اعلان سوسائٹی کے سیکریٹری پروفیسر شیو پرتاپ سنگھ نے کیا۔ اس موقع پر سید امل ایجوکیشن سوسائٹی کی چیرمین ڈاکٹر فاطمہ شہناز، پرنسپل ڈاکٹر بالکرشنا، سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر نیرج کمار، کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکریٹری ڈاکٹر رگھوناتھن کے علاوہ ملک و بیرون ملک کے سائنسدانوں کے علاوہ ریسرچ اسکلرس کثیر تعداد میں موجود تھے۔ ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کی خدمات میں اس عظیم اعزاز سے نوازے جانے پر دوست و احباب اور عزیز و اقارب نے مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

لال قلعہ بم دھماکہ: مین اسٹریم میڈیا کا الفلاح یونیورسٹی کے خلاف بھی پروپیگنڈہ شروع

نئی دہلی: فریدآباد کی پرائیویٹ یونیورسٹی الفلاح یونیورسٹی لال قلعہ بم دھماکہ کے بعد سے خبروں میں ہے۔ اور مین اسٹریم میڈیا نے اسے نشانے پر لے لیا ہے یہ بات پہلے ہی آچکی ہے کہ فریدآباد کے دھوج علاقے میں دھماکہ خیز اور آتش گیر مواد ضبط کیا گیا تھا۔ اس ضبطی کا براہ راست تعلق دہلی کے لال قلعہ کے باہر ہونے والے دھماکے سے بتایا جاتا ہے 'دینک ہندوستان' الفلاح یونیورسٹی سے وابستہ کے ایک کشمیری میڈیکل پروفیسر ڈاکٹر مزمل شکیل کی گرفتاری کے واقعہ کو بنیاد بنا کر یونیورسٹی کو بھی شک کے دائرے میں لینے کی کوشش کی ہے اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس گرفتاری نے یونیورسٹی کے اندر سرگرم 'وائٹ کالر' دہشت گرد گروہ کو بے نقاب کر دیا۔ دھماکہ خیز مواد، ڈیٹونیٹرز، بیٹریاں، ٹائمر، اور ہتھیار، بشمول ایک AK-56 رائفل اور ایک کرینکوف رائفل، یونیورسٹی کیمپس کے قریب مزمل کی کرائے کی رہائش سے برآمد ہوئی۔ یونیورسٹی کے 52 سے زیادہ لوگوں سے پوچھ گچھ کی گئی۔ فریدآباد پولیس نے چھ افراد کو حراست میں لیا ہے اور دہشت گردی کے ماڈیول کی تفتیش کر رہی ہے۔ اخبار کے مطابق الفلاح یونیورسٹی کے چالیس فیصد ڈاکٹروں کا تعلق کشمیر سے ہے۔

الفلاح یونیورسٹی 2014 میں ہریانہ اسمبلی کے ایک خصوصی ایکٹ کے تحت قائم کی گئی تھی اور اسے 2015 میں UGC کی منظوری ملی تھی۔ اس کا 70 ایکڑ کیمپس ہریانہ میں نوح سرحد کے قریب واقع ہے۔ ہندوستان اور دیگر ممالک کے طلباء یہاں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ الفلاح سکول آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، براؤن ہل کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، اور الفلاح سکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ اسی کیمپس میں کام کرتے ہیں۔ الفلاح چیریٹیبل ٹرسٹ کام کر رہا ہے۔ الفلاح یونیورسٹی الفلاح چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ یہ ٹرسٹ یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ کئی دوسرے ادارے چلاتا ہے، جن میں الفلاح سکول آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، الفلاح سکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، الفلاح سکول آف پیرا میڈیکل سائنسز، اور الفلاح سکول آف کامرس اینڈ مینجمنٹ شامل ہیں۔ الفلاح یونیورسٹی میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ ہاسٹل، اساتذہ کے لیے رہائشی کوارٹر اور ڈاکٹروں کے لیے ایک رہائشی بلاک ہے۔ کیمپس میں جدید ترین لیبارٹریز، ایک کمپیوٹر سنٹر، اور ایک بڑی لائبریری کمپلیکس بھی ہے۔ ایم بی بی ایس کی 200 اور ایم ڈی کی 38 نشستیں۔۔۔ یونیورسٹی مختلف کورسز پیش کرتی ہے، بشمول ڈپلومہ، گریجویشن، پوسٹ گریجویشن، اور پی ایچ ڈی۔ اس کا میڈیکل کالج بھی مشہور ہے، جو 200 ایم بی بی ایس اور ایم ڈی کی 38 نشستیں پیش کرتا ہے۔ ایم بی بی ایس کی کل فیس تقریباً 80 لاکھ روپے ہے۔ الفلاح ہسپتال 650 بستروں پر مشتمل ایک خیراتی ہسپتال ہے۔ الفلاح سکول آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ سنٹر کو 2019 میں ایم بی بی ایس کے اپنے پہلے بیچ میں داخلے کے لیے NMC کی منظوری مل گئی۔۔ اخبار کا رپورٹر لکھتا ہے کہ لال قلعہ بم دھماکہ کی تفتیش میں فریدآباد پولیس نے اس معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لیے بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبر ڈاکٹر مزمل کے ساتھیوں، طلباء اور یہاں تک کہ میڈیکل کالج کے پرنسپل سے بھی گھنٹوں پوچھ گچھ کی گئی۔ اب تک 52 سے زائد افراد سے پوچھ گچھ کی جا چکی ہے۔ رپورٹر نے یہاں یونیورسٹی پر انگلی اٹھاتے ہوئے لکھا ہے کہ 'ایسے باوقار تعلیمی ادارے میں دہشت گردی کے ماڈیول سے منسلک مشتبہ افراد کی موجودگی سنگین سوالات کو جنم دیتی ہے۔ پولیس اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی مکمل تحقیقات سے اب پتہ چلے گا کہ آیا یہ محض چند گمراہ افراد کا معاملہ تھا یا پھر تعلیم کی آڑ میں کوئی بڑی سازش رچی جارہی تھی'۔

الفلاح یونیورسٹی کو ایسی خبروں ہر نظر رکھنے کی ضرورت ہوگی جو اس کی ساکھ اور نیک نامی پر بٹہ لگانے والی ہوں اگر یہ حقیقت سے پرے ہیں۔

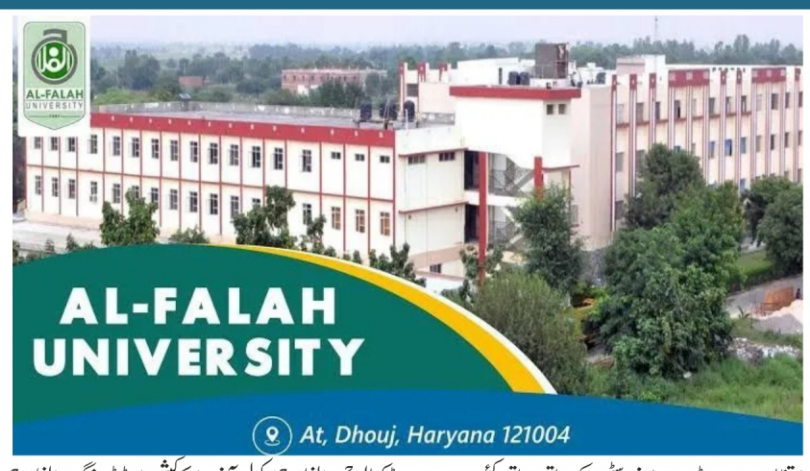

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
www.tameerurdudaily.com
دیناک تامیر, بیڈ

ربیعہ سلیم مرزا

چاندنی رات تھی۔ آسمان پر ستارے جگ مگا رہے تھے، اور زمین پر جگنوؤں کی ننھی ننھی روشنیاں ٹمٹما رہی تھیں۔ تالاب کے کنارے مینڈک بچے اکٹھے بیٹھے تھے۔ پانی پر چاند کا عکس نظر آ رہا تھا اور جھاڑیوں میں روشنیوں کی قطار، یوں لگ رہی تھی جیسے زمین پر چھوٹے چھوٹے چاند اتر آئے ہوں۔

دادا مینو، دانا مینڈک، لکڑی کے ایک پرانے پلنگ پر بیٹھے تھے۔ ان کی جھریوں بھری آنکھوں میں نرم سی روشنی تھی۔ سب بچے ان کے گرد اکٹھے ہوئے۔ دادا مینو نے جھاڑیوں میں چمکتے جگنوؤں کو دیکھتے ہوئے کہا: "بچو! یہ جگنو دیکھ رہے ہو، ان میں سے ایک جگنو، جگ جگ، سب سے الگ تھا۔ سب سے روشن، سب سے بے چین لیکن ایک رات وہ کہیں کھو گیا"۔

ننھی منی مینڈکی لالی نے جلدی سے پوچھا: "دادا، وہ کہاں گیا، کیا وہ بھی آسمان پر چڑھ گیا؟"

دادا مینو نے آسمان کی طرف دیکھا، پھر مسکرا کر کہنے لگے: "نہیں لالی، وہ ایک ایسی جگہ چلا گیا، جہاں روشنی کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ ایک بوڑھی، تنہا مینڈکی کے دل کی اندھیری گہرائی میں"۔

بچوں کی آنکھوں میں تجسس بھر آیا۔ ایک بچے نے بڑے جذبے سے کہا: "دادا، ہم جگ جگ کو ڈھونڈھیں گے۔"

دادا نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلاتے ہوئے کہا: "اگر ڈھونڈھ سکو تو"

بچے ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے، جگنوؤں کی ٹمٹماتی قطار کے پیچھے تالاب کی طرف نکل پڑے۔ وہ ہر جھاڑی، ہر پتے، ہر گھاس کے پیچھے جھانکتے رہے، کبھی پانی کے اوپر منڈلاتی روشنیوں کو دیکھتے، کبھی پانی کی لہروں میں جگ جگ کی جھلک تلاش کرتے۔

ایک جگہ رک کر ننھے مینڈک نے کہا: "یہاں جھاڑیوں کے پیچھے، کچھ چمک رہا ہے۔" یہ سن کر سب بچے بھاگ کر وہاں پہنچے، تو صرف رات کی اوس تھی جس کے قطرے چمک رہے تھے۔ بچوں نے تالاب کے کنارے جھانکا تو پانی کی تہہ میں ایک نرم سی جھلملاتی روشنی دکھائی دی۔ لالی کے منہ سے دبی دبی سی چیخ نکلی: "وہ دیکھو! پانی کے اندر روشنی"

سب نے باری باری ڈبکی لگائی۔ پانی میں نیچے ایک پرانی سی کھوہ نما غار تھا، جیسے تالاب کی گہرائی میں چھپی ایک چھوٹی سی سرنگ ہو، اس میں ایک بوڑھی مینڈکی بیٹھی تھی۔ اس کی جلد پر جھریاں تھیں، آنکھوں میں ماضی کی دھند اور ہاتھوں میں جگ جگ تھا۔ جگ جگ کی سنہری روشنی دادی کے اردگرد پھیل رہی تھی۔

دادی مینڈکی بچوں کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور آہستہ سے کہا: "آ گئے تم؟ میں جانتی تھی کہ تم ایک دن جگ جگ کو ڈھونڈھنے ضرور آؤ گے۔"

لالی نے کہا، دادی! ہم اسے واپس لے جانا چاہتے ہیں۔"

جگ جگ کی روشنی ہلکی سی تھرتھرائی اس نے آہستگی سے کہا: "میں یہاں خوش ہوں، دادی کی راتیں بہت تنہا تھیں ان سے کوئی بات کرنے والا نہیں تھا، میں ان کے پاس آ گیا۔ ان کے دل کی اندھیری رات میں ایک ننھی سی روشنی بن کر۔"

ننھے مینڈک نے افسوس سے کہا: "لیکن جگ جگ، ہم سب اور دادا تمہیں بہت یاد کرتے ہیں۔"

جگ جگ نے نرمی سے جواب دیا: "روشنی صرف کھیلنے کے لیے نہیں ہوتی کبھی کبھی کسی کی تنہائی دور کرنے کے لیے بھی جلتی ہے۔ بوڑھے لوگ جیسے دادی، دادا جب عمر کے اس حصے میں پہنچتے ہیں، تو انہیں سب سے زیادہ رشتوں کے ساتھ کی، باتیں کرنے والوں، سننے والوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ تنہائی انہیں خاموش کر دیتی ہے۔ میں دادی کی تنہائی کا ساتھی ہوں۔"

یہ سن کر سب بچے خاموش ہو گئے۔ تالاب کی تہہ میں نرم سی روشنی اور پانی کی ہلکی لہروں کے درمیان دادی مینڈکی اور جگ جگ کا ساتھ انہیں عجیب سی تسلی دے رہا تھا۔

لالی نے دھیرے سے کہا: "ہم روز تم سے ملنے آئیں گے۔"

بوڑھی دادی کے چہرے پر پہلی بار خوشی کی چمک آئی: "تم سب آؤ گے تو میری راتیں جگمگانے لگیں گی۔"

سب بچے واپس تالاب پر آئے۔ دادا مینو نے ساری بات سنی اور پھر آہستگی سے کہا: "بچو! بوڑھے لوگ، جو سب سے زیادہ زندگی دیکھ چکے ہوتے ہیں، جب تنہا رہ جائیں تو ان کے دل کی روشنی بجھنے لگتی ہے، ان کی تنہائی ختم کرنے کے لیے رشتے، باتیں اور ساتھ ضروری ہوتا ہے۔ آپ سب بھی کبھی اپنی روشنی کا ایک حصہ ان کے لیے رکھ دینا۔"

اس دن کے بعد، سب بچے، جگنو اور دادی مینڈکی کے پاس روز جانے لگے۔ ہنستے، باتیں کرتے، کہانیاں سناتے، جگ جگ کی روشنی میں کھیلتے۔ دادی مینڈکی کی کھوہ اب تنہا نہ تھی۔ جگ جگ کی روشنی صرف ایک دائرے میں نہیں، سب کے دلوں میں جگمگانے لگی۔ تالاب، چاندنی اور جگنوؤں کی بستی میں اب کوئی اکیلا نہ تھا۔

جادو کی دیگ

حفصہ حفیظ

ایک غریب لکڑہارا جنگل کے قریب رہتا تھا۔ وہ روز جنگل میں جاتا لکڑیاں کاٹتا اور اسے شہر میں لے جا کر بیچ دیتا تھا۔ وہ اس سوچ کے ساتھ زمین بھی کھودتا تھا کہ کبھی شاید اس میں سے اسے خزانہ مل جائے اور اس کی زندگی سنور جائے۔ اسی امید کے ساتھ وہ روزانہ اپنے ساتھ جنگل میں بیلچہ اور کلہاڑی بھی لے کر بھی جاتا تھا۔

ایک دن خزانے کی تلاش میں زمین کھودنے لگا۔ اچانک اسے ایک بہت بڑی دیگ نظر آئی۔ وہ اس دیگ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور دل ہی دل میں سوچنے لگا: "لگتا ہے کہ اس دیگ کے اندر کوئی خزانہ چھپا ہوا ہے، جبھی تو اسے کسی نے جنگل میں درخت کے پاس زمین کھود کر دبایا ہوا ہے۔"

وہ خوشی خوشی دیگ کی طرف بڑھا تاکہ اس کے اندر ہاتھ ڈال کر خزانے کو دیکھ سکے۔

اس نے جب دیگ میں ہاتھ ڈالا تو اسے پتا چلا کہ دیگ اندر سے بالکل خالی تھی، اس نے غصے میں دیگ اٹھا کر درخت کے پیچھے رکھ دی۔ کچھ دیر وہ خزانے کی تلاش میں زمین کھودتا رہا لیکن اس کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔ اس نے غصے میں کلہاڑی اٹھا کر درخت کے پاس پھینک دی اور تھک ہار کر درخت کے قریب بیٹھ گیا۔ اچانک اس کی نظر دیگ پر پڑی، اس نے دیکھا کہ وہ کلہاڑی اس دیگ میں جا گری تھی اور اب دیگ میں 100 کلہاڑیاں موجود تھیں۔ وہ ان کلہاڑیوں کو دیکھ کر بہت حیران ہوا، ساتھ ہی اسے یہ بھی سمجھ میں آ گیا کہ یہ دیگ کوئی عام سی دیگ نہیں ہے، بلکہ یہ کوئی جادوئی دیگ ہے، جبھی تو اس کی ایک کلہاڑی 100 میں تبدیل ہو گئی ہیں۔ وہ خوشی خوشی اس دیگ کو اٹھا کر گھر میں لے آیا۔

لکڑہارے نے اس دیگ کو ایک کمرے میں چھپا دیا۔ رات کے وقت اس نے جادوئی دیگ کو دوبارہ آزمانے کیلئے اس میں آم ڈالا تھوڑی دیر بعد اس نے دیکھا تو دیگ میں 100 آم موجود تھے۔ اب تو اس کا یقین پختہ ہو گیا کہ یہ واقعی کوئی جادوئی دیگ ہے۔ وہ اس دیگ سے سونے کے سکے وغیرہ نکال کر انہیں بیچتا رہا اور امیر ہو گیا۔ امیر ہونے کے بعد وہ دوسرے غریبوں کی مدد کرتا تھا، اس کے پاس اگر کوئی غریب شخص آتا تھا تو وہ کبھی اسے خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا تھا۔

یہی وجہ ہے کہ وہ ملک بھر میں اپنی سخاوت کی وجہ سے مشہور ہو گیا، اس کے اچانک امیر ہو جانے اور جادوئی دیگ کی کہانی ہر جگہ پھیل گئی۔

اس ملک کے بادشاہ کے پاس بھی اس جادوئی دیگ کی خبر پہنچی۔ بادشاہ بہت لالچی تھا۔ اس کے پاس اپنا بہت سارا خزانہ موجود تھا، اس کے باوجود اسے مزید خزانے کی ہوس تھی۔ اس نے سوچا کہ یہ دیگ اگر اسے مل جائے تو اس کے خزانے میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔ اس سوچ کے ساتھ بادشاہ نے حکم دیا کہ لکڑہارے اور اس کی دیگ کو محل میں لایا جائے۔ خادم گئے اور بادشاہ کی حکم کی تکمیل کی اور لکڑہارے کو دیگ سمیت پکڑ کر محل میں لے آئے۔

لکڑہارے سے بادشاہ نے وہ دیگ لے لی اور اس کا معائنہ کرنے لگا۔ اچانک وہ اپنے قدم نہ سنبھال سکا اور اس کا پاؤں دیگ میں جا پڑا۔ اب جادوئی دیگ کی وجہ سے 100 بادشاہ نکل آئے۔ ایک جیسے 100 بادشاہ میں ایک اصلی بادشاہ تھا، باقی جادوئی تھے۔ وہ سب دیگ کے حصول اور لالچ کی وجہ سے ایک دوسرے سے لڑنے لگے، یوں سب نے ایک دوسرے کو جادوئی دیگ کے لالچ میں قتل کر دیا۔ یوں لالچ کی وجہ سے اصل بادشاہ خود بھی زندہ نہ رہا۔ لکڑہارے نے خاموشی سے اپنی جادوئی دیگ اٹھائی اور اسے لے کر اپنے گھر چل دیا۔

پیارے بچو! لالچ کرنا بُری بات ہوتی ہے۔ اگر کسی کے پاس آپ سے زیادہ اچھی چیز موجود ہے تو آپ اس سے حسد نہ کریں، بلکہ جو کچھ آپ کے پاس موجود ہے اس پر شکر ادا کریں۔

لالچ کی سزا

ساجد کمبوہ

پیارے بچو! آپ نے ملا نصرالدین کا نام تو ضرور سنا ہوگا اور اُسکے کارنامے بھی ضرور پڑھے اور سنے ہونگے۔ ملا کی عمر کا زیادہ تر حصہ بادشاہوں کے درباروں میں ہی گزرا۔ وہ ہنس مکھ اور بذلہ سنج شخص تھا۔ بادشاہ اکثر اُس پر انعام و اکرام کی بارش کرتا رہتا تھا۔ بادشاہ کے دربار میں اُس سے حسد کرنے والے بھی تھے وہ بادشاہ کے کان بھرتے رہتے تھے، آخر ایک دن اُنہیں موقع مل ہی گیا۔

بادشاہ کے مخالف کا مُلا سے آمنا سامنا ہوا۔ مُلا نے اُسکے سلام کا جواب دیا، اُس نے مُلا کا حال چال پوچھا۔ بس اتنی سی بات کا بتنگڑ بنا کر بادشاہ کو ملا سے بد ظن کر دیا۔ بادشاہ ملا سے ناراض ہو گیا اور محل میں اُس کا داخلہ بند کر دیا۔ چند ماہ تک تو مُلا اپنی جمع پونجی خرچ کرتا رہا۔ کہتے ہیں یوں کھانے سے قارون کا خزانہ بھی خالی ہو جاتا ہے اور دیناروں سے بھرے کنویں بھی خالی ہو جاتے ہیں۔

کئی ہمدردوں نے ملا سے کہا کہ وہ بادشاہ سے معافی مانگ لے، مگر ملا کا کہنا تھا کہ عزتِ نفس بھی کوئی چیز ہوتی ہے، میری خطا نہیں تو کیوں معافی مانگوں؟ آخر انسان میں انا بھی ہونی چاہئے۔

چند لمحوں کی خاطر بادشاہ کے ہاں ماتھا ٹیکوں۔ بادشاہ میرا خدا نہیں، میرا رازق اللہ ہے، وہ ہی روزی دے گا۔ ملا نے جمع پونجی ساتھ لی اور ملک یمن جانے کی تیاری کر لی کہ وہاں کے بادشاہ کے ہاں نوکری کر لے گا۔

وہ ایک گھنے جنگل کے قریبی گاؤں سے گزرا۔ رات وہاں گزاری دیکھا کہ وہاں کے لوگ بندروں سے بہت تنگ تھے۔

بندر اُن کے کھانے پینے کا سامان ٹوپیاں اور برتن اُٹھا کر لے جاتے تھے۔ ملا کو ایک خیال سوجھا اور لبوں پر مسکراہٹ آ گئی۔ اُس نے اعلان کیا کہ وہ بندروں کا تاجر ہے اور اُنہیں دوسرے ملک میں لے جا کر بیچتا ہے۔ اُسے بڑی تعداد میں بندر درکار ہیں۔

ایک بندر کے سو دینار دے گا۔ وہ بھی نقد۔ بندر لاؤ دینار لے جاؤ۔ شروع میں گاؤں والوں نے سمجھا کہ بوڑھا پاگل ہے، یہاں اتنی تعداد میں بندر پھرتے ہیں، یہ سو دینار میں خرید رہا ہے، کچھ دیہاتیوں نے کہا کہ بوڑھے کے دعویٰ کو آزمانا چاہئے۔

اُن کی حیرت کی انتہا نہ رہی، جتنے بندر آئے اُس نے سو سو دینار کے عوض خرید لئے۔ اب تو گاؤں میں بندر پکڑنے کا مقابلہ شروع ہو گیا۔

لوگ سارا دن بندر پکڑتے اور بوڑھے سوداگر کو بیچ دیتے۔ کچھ بندر سمجھ گئے اور کچھ ویسے ہی کم ہو گئے۔ اب بوڑھے سوداگر نے اعلان کیا فی بندر دو سو دینار دے گا۔ دیہاتیوں کو چسکا لگ چکا تھا، وہ باقی ماندہ بندروں کی تلاش میں نکل پڑے جو کسی کے ہاتھ لگتا وہ دو سو دینار میں سوداگر خرید لیتا۔

آس پاس بندر کم ہو گئے، لوگ جنگلوں سے پکڑ پکڑ کر لانے لگے، بوڑھا سوداگر فی بندر دو سو دینار دیتا گیا۔ اُس نے فی بندر پانچ سو دینار کا اعلان کر دیا۔ بڑی مشکل سے دو تین بندر ملے۔ اب سوداگر نے اعلان کیا کہ جب وہ اپنے ملک سے ہو کر آئے گا تو فی بندر ہزار دینار میں خریدے گا، باقی بندر اپنے نوکر کے سپرد کئے۔ اگلے دن لوگوں نے دیکھا کہ ایک سفید داڑھی والا بوڑھا بندروں سے بھرے کمروں کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ دیہاتی آئے اور اُسکی منت سماجت کرنے لگے کہ وہ ہمیں بندر بیچ دے، اتنے بندروں میں چند ایک کم ہونگے تو کونسا سوداگر کو پتہ چلے گا مگر اُس نے انکار کر دیا۔

دیہاتیوں نے جنگل چھان مارا مگر کوئی بندر ہاتھ نہ لگا۔ وہ پھر اُس خادم کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیں کچھ بندر بیچ دے۔ اِس پر خادم نے آٹھ سو دینار مانگے اُنہوں نے سات سو دینار فی بندر پر سودا کیا۔

اگر ایک بندر ہزار دینار میں بکے گا تو پھر بھی مفت میں تین سو دینار منافع ہو گا۔ اُس خادم نے خاموشی کے وعدہ پر چند ایک بندر بیچ دے ئے اور باقیوں کو رات کے مختلف اوقات کا وقت دے دیا۔

دیہاتیوں نے سونا چاندی قیمتی جانور دھڑا دھڑ بیچ کر بندر خرید لئے۔ اب اُنہیں سوداگر کا انتظار تھا۔

ہفتہ دس دن گزر گئے، نہ خادم رہا اور نہ ہی سوداگر آیا۔ اب گاؤں والوں کو احساس ہوا کہ اُن کے ساتھ دھوکا ہوا ہے۔ وہ بندر خرید نے اور بیچنے والا ایک ہی شخص تھا۔ اب سب پچھتا رہے تھے کہ لالچ کیا اور اس کی سزا بھی مل گئی۔ دیکھا بچو لالچ بُری بلا ہے اس سے بچو.....

ابابیل عجیب وغریب اور منفرد پرندہ

خاور نیازی

کائنات جس قدر خوبصورت ہے اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ اور حیران کن بھی ہے۔ اگر بات اس کائنات کی مخلوق کی، کی جائے تو اس کا صحیح شمار انسان کی بساط سے باہر ہے۔ اس روئے زمین پر رینگنے والے کیڑوں سے لے کر، چرند پرند، آسمانوں پر اڑتے پرندوں سے لے کر سمندر کی تہوں میں حرکت کرتی مخلوق کا صحیح شمار انسان کے بس سے باہر ہے۔ عقل، انسان کیلئے اگرچہ رب کی عطا کردہ ایک بہت بڑی نعمت ہے جو اسے دیگر تمام مخلوقات سے افضل کرتی ہے لیکن دور جدید میں انسان ستاروں پہ کمند" ڈالنے کے باوجود بھی ابھی رب کی بنائی کائنات کے لاتعداد رازوں کی تہہ تک نہیں پہنچ سکا ہے۔

ابابیل کے بارے تو سوچتے ہوئے انسان حیرت زدہ ہو جاتا ہے جس کے بارے کہا جاتا ہے کہ وہ دس ماہ تک با آسانی لگاتار پرواز کر سکتا ہے۔ یہ اور ایسے ہی لاکھوں اور محیر العقول جانداروں بارے سائنس دان کھوج لگانے میں لگے ہوئے ہیں۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ سائنس دان اس عجیب وغریب پرندے ※※ ابابیل" پر اب تک کیا تحقیق کر سکے ہیں جس کا تذکرہ قرآن شریف میں بھی ملتا ہے۔

ابابیل، چڑیا کی طرح کا ایک چھوٹی جسامت کا نازک سا پرندہ ہے لیکن چڑیا اور اس قبیل کے دیگر جانوروں کے برعکس اس کے پر زیادہ لمبے ہوتے ہیں۔ شاید ان پروں کے پیچھے قدرت کا یہ راز پوشیدہ ہے کہ یہ دیگر پرندوں کی نسبت طویل اور انتہائی بلندی پر سفر کرنے والا پرندہ ہے۔ قدرت نے اس پرندے کے پروں کی ساخت کچھ اس طرز پر بنائی ہے کہ ہلکی سی ہوا بھی اسے خود بخود آگے دھکیلتی رہتی ہے۔

اس پرندے کی عمومی لمبائی 18 سے 20 سنٹی میٹر کے قریب ہوتی ہے۔ اس کے پر سیاہ اور سینے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ جبکہ اس کے پنجے نہایت نازک اور کمزور ہوتے ہیں جس کی وجہ سے یہ زمین پر زیادہ آسانی سے نہیں بھاگ سکتا لیکن اس کے پس پردہ بھی شاید قدرت کی یہ مصلحت کارفرما ہے کہ یہ درختوں کی ٹہنیوں اور بجلی کی تاروں پر زیادہ آسانی سے بیٹھ سکتا ہے۔

ابابیل فطرتاً پرانے گنبدوں، کھنڈرات، پہاڑوں کی چٹانوں، درختوں کے تنوں کے اندر اور اکثر ویران جگہوں پر اپنا مٹی کا گھونسلا بنا کر رہنے کی عادی ہے۔ یہ زیادہ تر اپنے گھونسلے گیلی مٹی اور گھاس کو باقاعدہ لیپ دے کر بناتے ہیں۔ ان کے بارے مشہور ہے کہ یہ ستر اسی سال تک اپنا گھونسلا نہیں چھوڑتے اور یہ جہاں بھی ہوں ہر دفعہ اپنے ہی گھونسلے میں آ کر انڈے دیتے ہیں۔

ابابیل کو باقی پرندوں کے مقابلے میں جو انفرادیت حاصل ہے وہ یہ کہ ابابیل شاید واحد پرندہ ہے جو متواتر اپنی اڑان جاری رکھنے کے سبب دوران پرواز نہ صرف اپنی نیند پوری کر لیتا ہے بلکہ دوران پرواز ہی اپنی خوراک بھی کھاتا رہتا ہے۔ چونکہ دوران پرواز یہ اپنی چونچ کو کھلا رکھتا ہے جس کی وجہ سے فضا میں اڑتے کیڑے مکوڑے خود بخود اس کے منہ کے اندر اس کی خوراک کا سبب بنتے رہتے ہیں۔ اس کی عمومی غذا کیڑے مکوڑے ہی ہوتے ہیں۔ یہ پرندہ بھی نر اور مادہ دونوں شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ عمومی طور پر یہ دونوں (نر اور مادہ) ایک ساتھ اپنی پرواز جاری رکھتے ہیں۔ شاذ ہی یہ اکیلے پرواز کرتے ہیں۔ لیکن یہ پرندہ زیادہ تر جھنڈ کی شکل میں پرواز کرتا ہے۔ عربی میں ابابیل کو خطاف" کہا جاتا ہے جبکہ عربی زبان میں ابابیل کے معنی جھنڈ یا گروہ کے ہی ہیں۔

یہ پرندہ سب سے زیادہ ہجرت کرنے والا پرندہ ہے۔ یہ لیبیا، شام اور ایران کے علاقوں سے یورپی ممالک، سوڈان سے جنوبی افریقہ اور عراق کے شہر موصل میں ہجرت کرتے ہیں۔ گئے زمانوں میں تو جس علاقے کے اوپر سے آواز نکالتا یہ پرندہ گزر جاتا اسے بارش کی پیش گوئی سے تعبیر کیا جاتا۔ اکثر واقفان حال اس بات کی تصدیق بھی کرتے ہیں کہ ایسا اکثر و بیشتر صحیح ہی ہوا کرتا تھا۔

ابابیل اور جدید تحقیق

ابابیل کو سوئفٹ بھی کہتے ہیں، جبکہ اس کی ایک نسل کو الپائن سوئفٹ" کہا جاتا ہے جبکہ عام ابابیل کو ایپس ایپس" کہا جاتا ہے۔ سوئفٹ اور الپائن نسل کے ابابیلوں کی اوسط عمر بیس سال بتائی جاتی ہے۔ آج سے چند سال پہلے سویڈن یونیورسٹی نے اپنی ایک طویل تحقیق کے بعد بتایا تھا کہ ابابیل مسلسل حالت سفر میں رہتا ہے ماسوائے اپنے انڈے دینے کے عرصے کے۔ ابابیل گلائیڈنگ کرتے وقت اکثر اپنی نیند پوری کر لیتے ہیں یہ زمین سے اتنی بلندی پر چلے جاتے ہیں کہ سوتے وقت اچانک زمین سے ٹکرانے کا خطرہ انہیں نہیں رہتا۔ ابابیل پرواز کرتے وقت اپنی توانائی بچانے کے لئے گلائیڈنگ کرتا ہے یعنی کچھ دیر پر ہلانے کے بعد انہیں کھلا چھوڑ دیتا ہے اور یوں ہوا میں اڑتا چلا جاتا ہے۔ یونیورسٹی آف لندن کی ایک تحقیق کے مطابق ابابیل دس ماہ سے بھی زیادہ عرصہ بغیر زمین پر اترے ہوا میں مسلسل پرواز کر سکتا ہے۔ ایک اور جدید تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ابابیل بغیر رکے 14 ہزار کلو میٹر تک کا فاصلہ طے کر سکتا ہے۔ عمومی طور پر اس پرندہ کی عمر بیس برس تک ہوتی ہے۔

ابابیل سے جڑی قدیم اور دلچسپ روایات

یوں تو زمانہ قدیم میں لاتعداد روایات سننے کو ملتی تھیں لیکن سب سے زیادہ روایات کا تعلق خطہ عرب سے ملتا ہے۔ روایات میں آیا ہے کہ ابابیل اپنے گھونسلوں میں سرخ اور سفید دو طرح کے پتھر رکھتے ہیں۔ جنہیں حجر الصنوبر" کہتے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اکثر سنیاسی ان ہر دو پتھروں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ جبکہ بیشتر طبیب ان پتھروں کے لاتعداد طبی فوائد بھی بتاتے ہیں۔

روایات میں آیا ہے کہ قدیم دور میں اکثر بوڑھے سنیاسی کہا کرتے تھے کہ ابابیل کے گھونسلے کا سفید پتھر مرگی کے مریض کے گلے میں لٹکانے سے شفا ملتی ہے، چشم بد کو دور کرتا ہے، اکثر بچے جو سوتے میں ڈر جاتے ہیں ان کے سرہانے سرخ پتھر رکھنے سے بچے سکوں کی نیند سوئے ہیں (واللہ اعلم)۔ ایک اور روایت ہے کہ ہر ابابیل کے گھونسلے میں پتھر نہیں ہوتا بلکہ یہ پتھر حاصل کرنے کیلئے ابابیل کے بچے کو زرد رنگ میں رنگ کر کے گھونسلے میں چپکے سے رکھ دیا جاتا ہے۔ مادہ ابابیل بچے کو بیمار سمجھ کر نہ جانے کہاں سے پتھر ڈھونڈ لاتی ہے تاکہ اس کے بچوں کا پیلیا (یرقان) جاتا رہے۔ (واللہ اعلم)۔ کچھ پرانے سنیاسیوں کا یہ دعویٰ ہے کہ یہ پتھر دراصل ابابیلوں کے پوٹے میں پایا جاتا ہے، ابابیل کو مار کر اس کے پوٹے کو کاٹا جائے تو یہ پتھر وہاں سے نکلتا ہے۔ اب دور جدید میں لوگوں کا کہنا ہے کہ چونکہ گئے زمانوں میں یرقان، مرگی اور ایسی ہی دیگر متعدد بیماریوں کا علاج ابھی دریافت نہیں ہوا تھا اس لئے اکثر ضعیف العقیدہ لوگ ان ٹوٹکوں پر یقین کر لیا کرتے تھے جبکہ دور جدید میں ہر مرض کا علاج دریافت ہو چکا ہے اس لئے اب ایسی تمام روایات مضحکہ خیز لگتی ہیں۔

بوجھو تو جانیں

1۔ دو سگے بھائی کبھی اکٹھے، کبھی جدا
2۔ نہیں آپس میں یکساں اس کی دو ٹانگیں مگر پھر بھی
خوشی سے ہر گھڑی چلتے ہی رہنا کام ہے اس کا
وہ طے کرتی ہے بارہ منزلوں کو وقت پر اپنے
پہیلی خود بتا دے گی تمہیں کیا نام ہے اس کا
3۔ چمڑا گوشت اس کے نہیں، ہڈی ہڈی میں چھید
پھر اس میں جان کیسے رہے یہ بتلاؤ بھید
4۔ سویرے سویرے وہ ننھا سا قطرہ
مگر اس کو کوئی کہتا نہیں پانی
5۔ دو چڑیاں دو ہی پر
بھی نہ چھوڑیں اپنا گھر
6۔ ہری ہری پانی میں گھولی
لال بنی جب مٹھی کھولی

بوجھو تو جانیں کے جوابات:

1۔ دروازے کے دو کواڑ 2۔ گھڑی 3۔ پنجرہ 4۔ شبنم 5۔ آنکھیں 6۔ مہندی

کامیابی کا راز

اریبہ ارم اعوان، مظفر گڑھ

اسد نے اس مرتبہ خوب محنت کی لیکن پھر بھی اسے یقین نہیں تھا کہ وہ عدنان سے آگے بڑھ سکے گا اور جب نتیجہ آیا تو وہی ہوا۔ عدنان اول آیا جب کہ اسد دوسرے نمبر پر آیا۔ ہر سال اسد سالانہ امتحان کے لئے پُر زور محنت کرتا لیکن پھر بھی عدنان سے پیچھے رہ جاتا۔ جب اس مرتبہ بھی وہی ہوا تو اسد اپنے کمرے میں بیٹھ کر رونے لگا۔

اسد کے والد کمرے میں داخل ہوئے تو اسد کو یوں روتا دیکھ کر حیران ہو گئے۔

انھوں نے اسد سے رونے کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا: "ابا جان! میں ہر سال خوب محنت کرتا ہوں لیکن نہ جانے کیوں اول آنے سے رہ جاتا ہوں۔"

اسد کی یہ بات سن کر اس کے والد کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ انھوں نے اسد کو پیار سے سمجھایا: "بیٹا! یہی وجہ ہے کہ ہر مرتبہ تم کامیابی کی دہلیز پر قدم رکھنے سے رہ جاتے ہو۔ تمہارے اندر ایک خوف بیٹھ چکا ہے کہ تم عدنان سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ جب تم یہ بات سوچتے ہو تو تم جتنی بھی محنت کرتے ہو خود پر کم اعتمادی کی وجہ سے کامیاب نہیں ہو پاتے۔ عدنان سے آگے بڑھنے کا خیال دل سے نکال دو اور کچھ سوچے بغیر اپنی پڑھائی پر توجہ دو۔"

اسد نے خوب دل لگا کر محنت کی اور اب سالانہ امتحان دینے کے بعد آج اس کا نتیجہ تھا۔

سکول میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ اسد کو یقین تھا کہ وہ اس مرتبہ ضرور اول آئے گا، کیونکہ اس نے سخت محنت کی ہے۔ جب نتیجہ سنایا گیا تو سب سے پہلے تیسرے نمبر پر، پھر دوسرے نمبر پر آنے والے طالب علم کا نام پکارا گیا۔ جب کہ اسد کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔ پھر پہلے آنے والے طالب علم کا پکارا گیا جسے سن کر اسد خوشی سے پھولے نہ سمایا۔ وہ سب کی پُر زور تالیوں میں اسٹیج کی طرف بڑھا۔ پرنسپل صاحب نے اسے مبارک باد دی اور اسے انعام دیا۔ آج وہ اول جب کہ عدنان دوسرے نمبر پر آیا۔ اب وہ جان چکا تھا کہ ہمیں یہ سوچ کر محنت کرنی چاہیے کہ ہم ضرور کامیاب ہو جائیں گے۔ یہ کامیابی کا ایک راستہ ہے۔

راستہ تلاش کیجیے

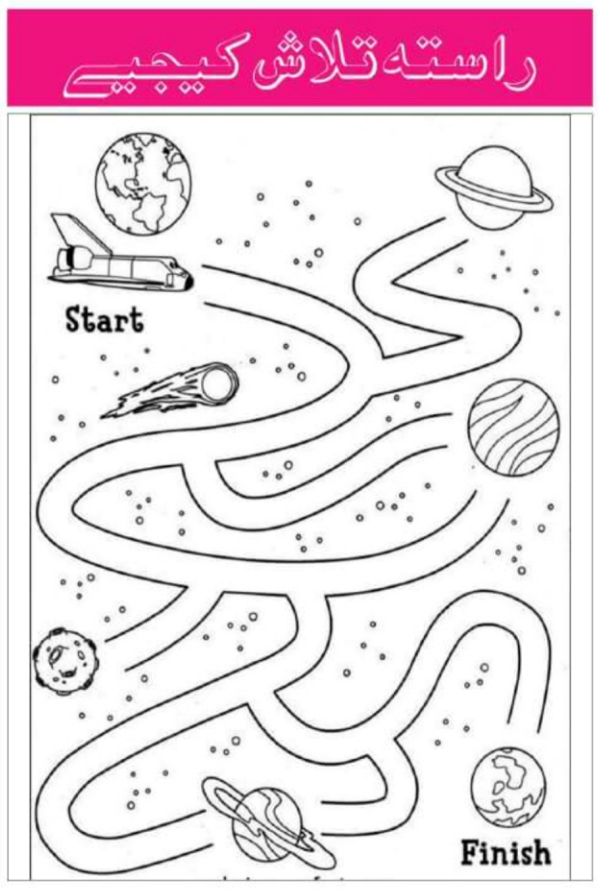

تصویر میں فرق بتائیے

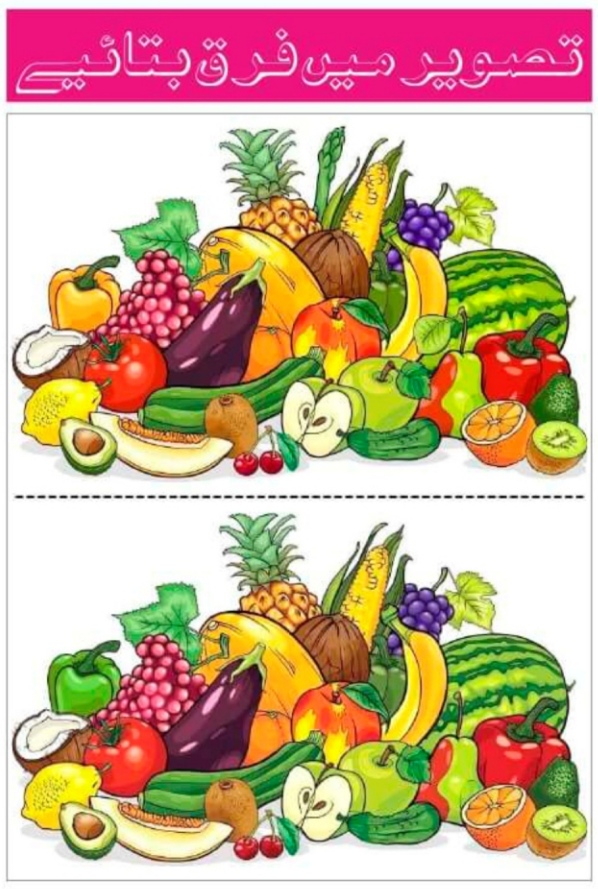

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

'علماء نئی نسل کے ایمان کی حفاظت میں اپنا کردار ادا کریں'

دارالعلوم میں کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس اختتام پذیر، وقف جائیدادوں کے تحفظ پر توجہ مرکوز

دیوبند (عارف عثمانی) کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند کی مرکزی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس مہمان خانۂ دارالعلوم میں مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی مہتمم وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ کی صدارت میں منعقد ہوا، بعد نماز مغرب قاری محمد آفتاب کی تلاوت قرآن سے اجلاس کی دوسری نشست کا آغاز ہوا۔

اجلاس میں نظامِ تعلیم وتربیت کی بہتری واستحکام، مدارس کے داخلی انتظامات کی بہتری، فکری ارتداد کی روک تھام، فرق باطلہ کا تعاقب اور اصلاحِ معاشرہ، تدریب المعلمین اور اجتماعی سالانہ امتحانات کے استحکام، مدارس اسلامیہ کو درپیش خطرات کے مقابلے، وقف جائیدادوں کے تحفظ کی تدابیر، مکاتب دینیہ کے نظام میں استحکام، اور رابطے کی صوبائی شاخوں سے متعلق امور وغیرہ پر غور وخوض کر کے اہم فیصلے لیے گئے۔ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے اجلاس میں ملک بھر سے تشریف لائے ہوئے مرکزی مجلس عاملہ کے ارکان ومدعوین خصوصی اور نمائندگان کو صدارتی خطاب کرتے ہوئے اور بعض صوبوں میں مدارس کے خلاف حکومتی کارروائی اور نوٹس کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ مدارس اسلامیہ کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ ماہرین قانون کے مشورے سے کمزوریوں کو دور کیا جائے، حسابات سالانہ آڈٹ کرائے جائیں، تعمیرات کا نقشہ منظور کرایا جائے، قانونی تقاضوں کی تکمیل کی جائے اور حکومتی ضابطہ کے مطابق مدارس کے نظام کو استوار رکھا جائے۔

دارالعلوم دیوبند کے صدرالمدرسین مولانا سید ارشد مدنی نے فرق باطلہ کی تردید، فتنۂ شکیلیت، گوہر شاہی اور دیگر فتنوں کے حوالے سے کہا کہ احادیث کے ابواب الفتن میں مذکور اصولوں اور ہدایات پر قائم رہ کر فتنوں کے سد باب کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ نئی نسلوں میں فکری آزادی کے بڑھتے رجحان پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ ماحول میں اساتذہ اور سرپرستوں کے لیے ضروری ہوگیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی صحیح اور دینی تربیت کو لازم سمجھیں۔ آل آسام تعلیمی ترقی بورڈ کے صدر مولانا مشتاق احمد نے اپنے مختصر اظہار خیال میں مدارس اسلامیہ میں قرآن فہمی اور آئندہ نسلوں میں قرآن کریم کی تفاسیر سے دل چسپی پیدا کرنے کے طریقۂ کار پر زور دیا۔ مولانا اشہد رشیدی نے کہا کہ دارالعلوم اور مدارس اسلامیہ محض تعلیم گاہ ہی نہیں بلکہ ایک تحریک بھی ہے، اس لیے عوامی تحریک کی فضاء قائم کر کے عوام الناس کو قرآن وسنت کی تعلیمات اور ان میں مذکور احکامات سے جوڑنے کی سعی کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا شوکت علی قاسمی بستوی ناظم عمومی کل ہند رابطہ مدارس نے اجلاس کی دونوں نشستوں میں نظامت کے فرائض انجام دئے اور رابطہ کی گذشتہ مجلس عاملہ کی کارروائی پڑھ کر سنائی اور مرکزی دفتر رابطہ کی سالانہ رپورٹ بھی پیش کی، جس میں مختلف صوبوں کی کارکردگی کا جائزہ بھی شامل تھا۔ اجلاس میں اوقاف سے متعلق جاری کردہ ''امید پورٹل'' پر وقف جائیدادوں کے املاک کو اپلوڈ کرنے کے طریقۂ کار اور الیکشن کمیشن کی جانب سے بعض صوبوں میں جاری ہونے والی ایس آئی آر سے متعلق ہدایات پر بھی گفتگو کر کے ذمہ داران مدارس کی توجہ مبذول کرائی گئی۔ اجلاس کے آخر میں گذشتہ مجلس عاملہ کے بعد سے اب تک وفات پانے والے حضرات ارکان شوریٰ، حضرات علماء کرام، دانشوران ملت، ارکان عاملہ رابطہ اور بہی خواہان کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور تجویز تعزیت بھی منظور کی گئی۔

ایس آئی آر مہم میں بی ایل او کی لاپروائی پر انتظامیہ کی سخت کارروائی

دو خاتون بی ایل او کے خلاف ایف آئی آر اور دیگر 23 کے خلاف رپورٹ درج

دیوبند (عارف عثمانی) ووٹر لسٹوں کی اسپیشل نظر ثانی مہم میں لاپروائی برتنے والے بی ایل او پر انتظامیہ کی جانب سے سخت کارروائی کی گئی ہے۔ گاؤں کے باشندوں کی شکایات کی جانچ کے بعد نکوڑ علاقہ کی دو خاتون ڈی ایل او پر ایف آئی آر درج کرنے کی سفارش کی گئی ہے جبکہ دیگر 23 ربی ایل او کے خلاف تھانہ میں رپورٹ بھیجی گئی ہے۔ یہ کارروائی عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 رکی دفعہ 32 کے تحت کی گئی ہے۔

اس معاملہ کا تعلق کھیڑا افغان کے علاقہ سے ہے جہاں کے باشندوں نے الیکشن رجسٹریشن آفیسر نکوڑ سے شکایت کی تھی۔ گاؤں کے باشندوں کا الزام تھا کہ بوتھ نمبر 367 کی بی ایل او شائستہ اور بوتھ نمبر 366 رکی بی ایل او ریکھا رانی گھر گھر جا کر متعلقہ فارم تقسیم نہیں کر رہی ہیں بلکہ اپنے شناساؤں کے گھروں میں بیٹھ کر ان فارموں کی خانہ پری کرا رہی ہیں

، اس شکایت کے ملنے کے بعد ایس ڈی ایم اور نائب تحصیلدار کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر جانچ کی۔ جانچ کے دوران دونوں خاتون بی ایل او کی سنگین لاپروائی سامنے آئی۔ یہ معلوم ہوا کہ واقعی انہوں نے گھر گھر جا کر متعلقہ امور انجام نہیں دیے جس کی وجہ سے نئے ووٹرس کے نام منسلک کرنے کا کام متاثر ہوا۔ الیکشن رجسٹریشن افسر نے جانچ رپورٹ کی بنیاد پر دونوں خاتون بی ایل او کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی سفارش کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی وارننگ دی ہے کہ ایس آئی آر مہم میں کسی بھی طرح کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی اور قصوروار پائے جانے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ اسی ضمن میں رٹرننگ آفیسر سریندر کمار نے ایس آئی آر کے کام میں فارموں کی تقسیم میں لاپروائی کرنے والے 23 دیگر بی ایل او کے خلاف بھی کارروائی کی ہے۔ ان میں نکوڑ کے 14، سرساوہ کے 4، رام پور منیہاران کے 3 اور چلکانہ کے 2 ربی ایل او شامل ہیں۔ ان سبھی کے خلاف متعلقہ تھانوں میں رپورٹ درج کرانے کے احکامات دیئے گئے ہیں۔ افسران کا کہنا ہے کہ اس طرح کے لاپروائی جمہوریت کی بنیاد کو کمزور کرنے والا فعل ہے۔ متعلقہ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ قصوروار ملازمان کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی بھی کی جائے گی۔

محلّہ بڑضیاء الحق کے باشندوں نے اپنے گھروں میں اسمارٹ میٹر نہیں لگنے دیئے

پاور کارپوریشن کی ٹیم کو صارفین کی سخت مخالفت کے باعث بغیر میٹر لگائے واپس جانا پڑا

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے محلّہ بڑضیاء الحق میں پاور کارپوریشن کی ٹیم کو اس وقت شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا جب ٹیم نے محلّہ کے گھروں پر اسمارٹ میٹر لگانے کی کوشش کی۔ پاور کارپوریشن کی ٹیم نے بجلی صارفین کے اندیشوں کو بات چیت کے ذریعہ دور کرنے کی کوشش کی لیکن صارفین کی مخالفت کو دیکھتے ہوئے ٹیم کو بغیر میٹر لگائے واپس جانا پڑا۔ تفصیل کے مطابق بدھ کے روز پاور کارپوریشن کی ٹیم محلّہ بڑضیاء الحق میں اسمارٹ میٹر لگانے کے لئے پہنچی؛ لیکن جیسے ہی لوگوں کو میٹر تبدیل کرنے کی اطلاع ملی محلّہ کے لوگ بڑی تعداد میں جمع ہوگئے اور انہوں نے میٹر تبدیل کرنے کی سخت مخالفت کی۔ محلّہ بڑضیاء الحق کے باشندے ڈاکٹر سولنکی، پرویز، اکشے

، سفیان اور اسرائیل وغیرہ نے بجلی ٹیم کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ بجلی صارفین پہلے ہی مہنگی بجلی کا بوجھ برداشت کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اسمارٹ میٹر لگ جانے سے زیادہ رقومات کے بل آئیں گے جس کی وجہ سے صارفین مالی پریشانیوں میں مبتلا ہوجائیں گے۔ بجلی صارفین نے اس اندیشہ کا اظہار کیا کہ اسمارٹ میٹر کا ڈیٹا وائرلیس نیٹ ورک سے چلایا جاتا ہے اس لئے اس کو ہیک کر کے ڈاٹا میں گڑبڑی کرنے سے روکنا مشکل ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ محلّہ والوں کا کہنا تھا کہ اسمارٹ میٹر نیٹ ورک پر منحصر ہوتا ہے جس کی وجہ سے آئے دن نیٹ ورک پریشانیوں کے چلتے ریڈنگ سمیت دوسرے مسائل اور دشواریاں سامنے آتی رہیں گی۔ اس لئے وہ اپنے گھروں پر اسمارٹ میٹر نہیں لگنے دیں گے۔ پاور کارپوریشن کی ٹیم نے بجلی صارفین کو سمجھانے کی بہت کوشش کی لیکن شدید مخالفت کو دیکھتے ہوئے ٹیم بغیر میٹر لگائے واپس چلی گئی۔

سڑک پر گندے پانی کے بھر جانے سے گاؤں کے باشندے پریشان، مسئلہ کا حل نہ ہونے سے گھروں میں گندے پانی کے بھر جانے کا اندیشہ

دیوبند (عارف عثمانی) بلاک ناگل کے گاؤں تلہیڑی بزرگ میں سڑکوں پر بھرے گندے پانی سے علاقہ کے لوگ کافی پریشان ہیں۔ گاؤں کے باشندوں نے پانی کی نکاسی کا انتظام کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ تلہیڑی بزرگ میں گذشتہ کئی سالوں سے شمال کی جانب واقع ایک تالاب میں بستی سے آنے والا گندا پانی جا رہا تھا لیکن تقریباً گذشتہ ایک ماہ سے پانی جانے کے راستہ میں اینٹ، روڑی، بجری ڈال کر پانی کی نکاسی کا راستہ بند کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے گھروں سے نکلنے والا پانی سڑک پر جمع ہو رہا ہے۔ سڑکوں پر پانی کے جمع ہونے سے جہاں آمد ورفت میں دشواری ہو رہی ہے وہیں اس پانی میں مچھر پیدا ہونے شروع ہوگئے ہیں جس کی وجہ اس پورے علاقہ میں بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے، گاؤں کے باشندوں نے گاؤں پردھان پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پردھان نے جان بوجھ کر یہ صورت

حال پیدا کی ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر پانی کی نکاسی کا راستہ مغرب کی جانب کیا گیا تو اس سے آبادی میں پانی بھر جانے کا مسئلہ پیدا ہوجائے گا اور مکانات کے اندر پانی بھر جانے کا اندیشہ پیدا ہوجائے گا۔ اس سے قبل بھی گاؤں کے باشندوں نے اس کی شکایت وزیر اعلیٰ پورٹل پر کی تھی لیکن افسران نے گاؤں کے لوگوں کے اطلاع کئے بغیر کاغذی کارروائی کر کے معاملہ کو فائلوں میں ہی نپٹا دیا۔ گاؤں کے لوگوں نے دیوبند ایس ڈی ایم کو بھی اس صورت حال سے واقف کرایا تھا جس کے بعد ایس ڈی ایم نے ناگل کے بی ڈی او کو احکامات دیتے ہوئے مسئلہ کے حل کے لئے اقدامات کرنے کو کہا لیکن بی ڈی او نے موقع معائنہ کر کے کہا کہ وہ مسئلہ کو سمجھنے سے قاصر ہیں جس کے بعد ایس ڈی ایم نے نائب تحصیلدار کو اس کام کی ذمہ داری سپرد کی؛ لیکن جب نائب تحصیلدار مونیکا چوہان سے بات کی گئی تو انہوں نے اس کو پرانا معاملہ بتایا اور مصروفیت کا بہانہ کرتے ہوئے فون کاٹ دیا وہیں دوسری جانب گاؤں کے باشندے اپنے گھروں میں پانی کے بھر جانے کے اندیشہ سے پریشان ہیں۔

سمراٹ انٹر کالج، مظفر نگر میں روڈ سیفٹی کے تحت طلباء کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کا عہد کرایا

ضلع کے تمام باشندوں سے روڈ سیفٹی رولز پر توجہ دینے کی اپیل

دیوبند (عارف عثمانی) سمراٹ انٹر کالج، مظفر نگر میں روڈ سیفٹی لائف سیونگ کے عنوان پر کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ کامیاب طلباء کو سرٹیفکیٹ دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ ٹریفک ماہ 2025 کے تحت سمراٹ انٹر کالج، مظفر نگر میں ضلع مجسٹریٹ امیش مشرا اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر سنجے کمار ورما کی ہدایت اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک اتل چوبے، اڈول چوبی اور اے آر ٹی او اے آر کی رہنمائی میں۔ انفورسمنٹ مسٹر سشیل مشرا اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر رویندر پرتاپ سنگھ اور راکیش کمار انچارج ٹریفک پولیس کی قیادت میں ٹریفک ماہ 2025 عوامی بیداری مہم میں پشپندر کمار سب انسپکٹر، ٹریفک پولیس نے روڈ سیفٹی جیون رکھشا کے تحت روڈ حلف لیا۔ ڈاکٹر راجیو کمار نے روڈ سیفٹی - لائف سیونگ بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر منعقد ایک ورکشاپ کے دوران ہندوستان میں سالانہ سڑک حادثات اور اموات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ روڈ سیفٹی جان بچانے کے موضوع پر کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ کامیاب طالبات ثناء، شبنور، زوہا، موانس، موزید، انس رانا، کلیم، عریش، بلال، اسجد اور اقرا کو اسناد دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ سب انسپکٹر پشپندر کمار نے ٹریفک قوانین کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی اور طلباء سے ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ ڈاکٹر راجیو کمار نے طلباء سے روڈ سیفٹی قوانین سے متعلق سوالات پوچھے اور صحیح جواب دینے والوں کو سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ارشد سمراٹ نے حاضرین کا خیر مقدم کیا اور اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے انہیں ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی ترغیب دی۔ پروگرام کالج سٹاف عرفانہ انجم، شگوفہ ناز، فتیہ ناز، صادق، کاشان، امان خوش بخش، اقرا، فریدہ، نغمہ، نذر کے تعاون سے کامیابی سے مکمل ہوا۔

شان وشوکت کے ساتھ عبداللہ شاہ میاںؒ کا سالانہ عرس شروع

عقیدت مندوں نے چادر پوشی کر ملک وقوم کی ترقی کی دعا کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) سنبھل روڈ پر واقع گاؤں ہاتھی پور چتو میں حضرت عبداللہ شاہ میاں کے 89 ویں سالانہ عرس کا آغاز چلی آرہی اپنی روایتی شان وشوکت کے ساتھ ہوا۔ عرس کے پہلے روز کثیر تعداد میں عقیدت مندوں نے اپنی نسبت کا اظہار کرتے ہوئے درگاہ پر گل وچادر پوشی کی۔ اس دوران ملک وقوم کی ترقی اور سلامتی کے لیے دعا بھی کی گئی۔

عرس کے آغاز کے موقع پر حضرت عبداللہ شاہ میاں کے مزار پر صحافی محمد جان ترکی اور ریاست حسین کی طرف سے گل وچادر پوشی کی گئی۔ مسجد کے امام قمر عالم نے درگاہ حضرت عبداللہ شاہ کے سجادہ نشین حاجی نوشے میاں کی موجودگی میں ملک وقوم کی ترقی اور سلامتی کے لیے دعا کرائی۔ اس موقع پر بنیادی طور پر ریاست حسین، معصوم علی، معصوم علی محمد حنیف، فراست چودھری، منے واجد، ارہان پاشا، حنیف چاچا، سلیم نیتاجی، منن حسین، حاجی یوسف حسین، حاجی حافظ ابرار حسین، صابر حسین، ننھے حسین، حفیظ حسنین، ظفیر، کلو حسین، اختر حسین وغیرہ موجود رہے۔ سجادہ نشین حاجی نوشے میاں نے بتایا کہ عرس کے موقع پر ایک جلسے کا انعقاد کیا جائے گا اور جمعرات کو صبح 11.30 بجے چادر اور گلپوشی کے ساتھ ساتھ سہ پہر 3 بجے کل شریف کا اہتمام ہوگا۔ جمعرات کو درگاہ شریف آنے والے زائرین کے لیے لنگر کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

دہلی واقعہ میں ہلاک ہوئے افراد کو خراج عقیدت پیش کیا

اتر پردیش سیونکت ویاپار منڈل نے 2 منٹ کی خاموشی اور شمعیں روشن کیں

مرادآباد (صحافت بیورو) تاجروں نے دہلی کے لال قلعہ کے قریب واقع کے خلاف احتجاج کے لیے ایک تعزیتی میٹنگ کا اہتمام کیا۔ میٹنگ کی صدارت اتر پردیش سیونکت ویاپار منڈل کے ریاستی صدر اروند اگروال جانی نے کی اور نظامت ریاستی جنرل سکریٹری وپن گپتا نے کی۔ اروند اگروال جانی نے کہا کہ دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب دہشت گردوں اور ملک دشمن نظریات کے حامل افراد کے ذریعہ کار بم دھماکہ میں بے گناہ لوگوں کو ہلاک کرنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ جس نے بھی اس واقعہ کو انجام دیا اسے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ ریاستی جنرل سکریٹری وپن گپتا نے کہا کہ اتر پردیش سیونکت ویاپار منڈل وزیر اعظم مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان ملک دشمن عناصر اور جہادی ذہنیت کے حامل افراد کو سخت سزا دی جائے جو ہندوستان کی ساکھ اور معیشت کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میٹنگ میں 2 منٹ کی خاموشی اور شمعیں روشن کر کے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ میٹنگ میں سنیل اگروال، ارپت اگروال، آیوش اگروال، راجندر گپتا، کنو شرما، مونٹو دیواکر، ہمانشو اگروال، محمد فیصل، محمد عظیم، سنجے اگروال، سنی دیواکر، منی آنند، وشال شکلا وغیرہ نے شرکت کی۔

یوم تعلیم کے طور پر منایا مولانا ابوالکلام کا یوم پیدائش

این ایس او نے سینئر ایڈوکیٹ مولوی فاروق احمد نظامی کو اعزاز سے نوازا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) نے ملک کے پہلے وزیر تعلیم، بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش کو قومی یوم تعلیم کے طور پر منایا۔ اس موقع پر مقامی متعدد کالجز کے صدر اور سینئر ایڈوکیٹ مولوی فاروق احمد نظامی کو تعلیم کے حوالے سے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں شال وکتاب پیش کی اور گل پوشی کر ان کا استقبال کیا۔

تنظیم کے عہدیداروں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مولانا آزاد کو ایک مجاہد آزادی، ماہر تعلیم، ممتاز شاعر اور مفسر قرآن قرار دیا۔ انہوں نے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ملک سے اندھیروں کو ختم کرنا چاہیے اور ہر جگہ تعلیم کی شمع روشن کرنا چاہئے۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر مرزا ارشد بیگ، نائب صدر مفتی محمد اعظم، منصور الرحمان، جنرل سیکرٹری مسرت حفیظ (ایڈوکیٹ)، ترجمان سید اعظم علی، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین حسنین اختر، محمد سلیم (ایڈوکیٹ)، صفدر نیازی کی شرکت رہی۔

سڑک کنارے غیر قانونی تجاوزات کے خلاف مہم چلائی جائے اور جرمانہ اصول کیا جائے

کمشنر نے جائزہ میٹنگ میں افسران کو جھولا چھاپ ڈاکٹروں کے خلاف ڈویژن سطح پر کارروائی کرنے اور شعبہ صحت میں مزید بہتری لانے کی دی ہدایت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ترقیاتی کاموں پر ایک ڈویژنل جائزہ میٹنگ کمشنر کے آڈیٹوریم میں ڈویژنل کمشنر انجنیا کمار سنگھ کی صدارت میں اختتام پذیر ہوئی۔ ڈویژن کے مختلف اضلاع میں صحت خدمات کی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے سی ایم او بجنور کی ڈھیلی نگرانی اور مراکز صحت میں بہتر سہولیات فراہم کرنے میں لاپرواہی پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام مراکز صحت کے انچارج اپنی تعیناتی کی جگہ پر رہیں اور تمام سی ایم او صحت سے متعلق ہر اسکیم، پروگرام اور مہم کی باقاعدگی سے نگرانی کریں۔ کمشنر نے VHSND کے مقاصد کو سختی سے نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی صحت کی ضروریات بشمول سینیٹری پیڈز کے بارے میں ان VHSND سیشنز کے دوران کھل کر بات کی جانی چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ خواتین اور نوعمر لڑکیاں اپنی صحت کی ضروریات سے آگاہ ہوں۔ جھولا چھاپ ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کے لیے ڈویژن بھر میں مہم چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان جھولا چھاپ ڈاکٹروں کی تجویز کردہ غیر ضروری ادویات کی وجہ سے عوام کو صحت کے شدید مسائل کا سامنا ہے اس لیے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ آیورویدک ڈاکٹروں کی طرف سے تجویز کردہ ادویات کا معائنہ کرنے کے لیے آیورویدک ادویات پر مبنی علاج کی پیشکش کرنے والے کلینک کا بھی ٹیمیں اچانک دورہ کریں گی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے سی یو جی نمبروں پر موصول ہونے والی فون کالز موصول ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں سخت ہدایات جاری کی ہیں، اور ان اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی جو اپنے سی یو جی نمبروں پر فون کالز وصول کرنے میں ناکام رہیں گے۔ ڈویژنل کمشنر نے گرامیہ دیوس کے انعقاد کے سلسلے میں تمام ضلع مجسٹریٹس اور چیف ڈیولپمنٹ افسران کو ضروری ہدایات بھی جاری کیں اور کہا کہ اس مدت کے دوران ترقیاتی اور محصولات کے مسائل سمیت تمام قسم کی شکایات اور مسائل کی نشاندہی کی جائے گی۔ گرامیہ دیوس میں گاؤں کی سرکاری املاک، سرکاری زمین اور اس کے موجودہ استعمال، غذائی قلت کے شکار بچوں اور امن و امان سے متعلق مسائل کو بھی اجاگر کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید موثر عمل درآمد اور دھان کی خریداری کے عمل کی باقاعدہ نگرانی کی بھی ہدایت کی۔ کمشنر نے آنگن واڑی مراکز میں بچوں کے لیے موزوں بیت الخلاء کی تعمیر اور بچوں کی حاضری کو بہتر بنانے کی بھی ہدایت دی۔ ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ سڑکوں کے کنارے پردکانداروں کی جانب سے تجاوزات سے ٹریفک میں خلل پڑتا ہے۔ اس لیے ڈویژن بھر میں سڑکوں کے کنارے قائم تجاوزات کے خاتمے کے لیے مہم چلائی جائے اور تجاوزات کرنے والوں کے خلاف قواعد کے مطابق جرمانے سمیت دیگر کارروائیاں کی جائیں۔ مرادآباد شہر سے گزرنے والی رام گنگا ندی میں اس سال کے سیلاب کی بنیاد پر سیلابی علاقوں کی حد بندی کی جانی چاہئے اور محکمہ آبپاشی اور میونسپل کارپوریشن کو مشترکہ طور پر دریا کے کناروں کو تجاوزات اور ناجائز قبضوں سے آزاد کرنا چاہئے۔ انہوں نے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس اور چیف ڈیولپمنٹ آفیسرز کو ہدایت کی کہ وہ ڈویژن میں ریونیو ریکارڈ کے مطابق ندیوں کی بحالی کا کام کریں اور ساتھ ہی نالوں کو غیر قانونی قبضوں سے آزاد کرائیں۔ ہر ورکنگ ڈے پر دفاتر میں عوامی سماعت اور آئی جی آرز پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات کا بروقت اور معیاری حل وزیر اعلیٰ کی اولین ترجیحات ہیں، اس لیے عوام کے مسائل اور شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ کیڑے مار ادویات کی فروخت کے مراکز پر زرعی کیمیکلز اور بیجوں کی فروخت میں مقررہ معیارات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ معائنہ کیا جائے۔ گائے کی پناہ گاہوں میں تمام انتظامات مقررہ معیارات کے مطابق ہوں اور مویشیوں کی دیکھ بھال میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے اس بات پر خصوصی توجہ دی جائے۔ محکمہ کے افسران کو گائے کی پناہ گاہوں کا باقاعدگی سے دورہ کرنا چاہئے اور ان دوروں کے دوران جو بھی خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہے اسے فوری طور پر دور کیا جانا چاہئے۔ ہر گھر جل یوجنا کے تحت پانی کے ٹینکوں کی تعمیر اور پائپ لائن بچھانے کے دوران معیارات پر سختی سے عمل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جن گرام پنچایتوں سے شکایات موصول ہو رہی ہیں ان میں جگہ جگہ معائنہ کر کے پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ کمشنر نے ہدایت دی کہ گرام پنچایتوں میں خالی پنچایت اسسٹنٹ عہدوں کو قواعد کے مطابق پُر کیا جائے اور گرام پنچایتوں اور بلدیاتی اداروں پر بھی زور دیا کہ وہ اپنی آمدنی کے ذرائع میں اضافہ کریں۔ اس میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ مرادآباد مسٹر انوج سنگھ، ضلع مجسٹریٹ بجنور مسز جسجیت کور، ضلع مجسٹریٹ رام پور مسٹر اجے کمار دویدی اور ضلع مجسٹریٹ سنبھل مسٹر راجیندر پنسیا کے علاوہ تمام چیف ڈیولپمنٹ افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزہ استحکام فورس کے قیام کی قرارداد سلامتی کونسل میں پیش

امریکی مسودے میں صدر ٹرمپ کا مکمل 20 نکاتی امن منصوبہ شامل، غزہ میں معاشی بحالی اور غیر ریاستی گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے اقدامات کی نگرانی کرے گا بورڈ آف پیس

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں غزہ استحکام فورس کے قیام کے لیے نئی ترمیم شدہ قرارداد پیش کر دی ہے۔ اس فورس کو ایک بورڈ آف پیس کے تحت قائم کیا جائے گا، جس کی سربراہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے۔ غزہ استحکام فورس کے بورڈ کے مختلف ذیلی ادارے قائم کیے جائیں گے، جو غزہ میں معاشی بحالی کے پروگرام اور غیر ریاستی گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے اقدامات کی نگرانی کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی مسودے میں صدر ٹرمپ کا مکمل 20 نکاتی امن منصوبہ شامل ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ مصر میں ٹرمپ کی موجودگی میں غزہ کے حوالے سے ایک معاہدہ طے پایا تھا، جس میں غزہ کے انتظام کو ٹیکنو کریٹس کے سپرد کرنے کی منظوری دی گئی تھی۔ تاہم فلسطینی تنظیم حماس نے کہا تھا کہ غزہ کا انتظام فلسطینی ٹیکنو کریٹس کے سپرد کیا جائے۔ امریکہ نے اس قرارداد میں پورا 20 نکاتی ٹرمپ امن منصوبہ شامل کیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ منصوبہ مکمل طور پر امریکی قیادت میں آگے بڑھے گا۔ تاہم کئی ممالک اس منصوبے پر تحفظات رکھتے ہیں، متحدہ عرب امارات نے قانونی ابہام دور ہونے تک شرکت سے انکار کیا ہے، اردن نے

اپنی فوج بھیجنے سے انکار کر دیا ہے، آذربائیجان صرف مکمل جنگ بندی کے بعد حصہ لینے پر راضی ہے، جب کہ ترکیہ کو اسرائیل کے دباؤ پر منصوبے سے الگ کر دیا گیا ہے۔ انڈونیشیا، پاکستان اور کچھ دیگر مسلم ممالک شرکت پر آمادہ تو ہیں، لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیلی فوج کے مددگار بن کر صرف حماس کو غیر مسلح کرنے کے مشن میں شامل نہیں ہونا چاہتے۔ اسرائیل نے بھی شکایت کی ہے کہ اسے منصوبہ بندی سے الگ رکھا جا رہا ہے اور اس کا کردار صرف امداد پہنچانے تک محدود کر دیا گیا ہے۔ ادھر عالمی بینک نے اس منصوبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس قرارداد کے اس حصے کی تائید کرتا ہے، جس کے تحت دو سال کے لیے بی او پی فورس کو مینڈیٹ دیا جائے گا اور بینک کو غزہ کی تعمیر نو میں حصہ لینے کی اجازت ہوگی۔ قرارداد میں بینک اور دیگر مالیاتی اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ غزہ کی تعمیر نو کے لیے مالی مدد فراہم کریں، اس مقصد کے لیے ایک خاص فنڈ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے اور تخمینے کے مطابق غزہ کی تعمیر نو پر تقریباً 70 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ دوسری طرف امریکی میڈیا کے مطابق خود ٹرمپ انتظامیہ کے اندر بھی اس منصوبے پر خدشات موجود ہیں۔ امریکی جریدے 'پولیٹیکو' نے بتایا ہے کہ پچھلے مہینے جنوبی اسرائیل میں ایک دو روزہ اجلاس ہوا، جس میں تقریباً 400 افراد نے شرکت کی، ان میں امریکی حکومتی عہدیدار، رینڈ کارپوریشن اور این جی اوز کے نمائندے شامل تھے، اس اجلاس کی قیادت امریکی سیکیورٹی کوآرڈینیٹر مائیکل فینزل نے کی۔ رپورٹ کے مطابق اجلاس کے شرکا کو شک ہے کہ کیا واقعی ایک بین الاقوامی فورس کو غزہ میں مؤثر طور پر تعینات کیا جا سکتا ہے۔ پولیٹیکو کے مطابق اجلاس میں غزہ کی موجودہ صورت حال، ٹونی بلیئر انسٹی ٹیوٹ کی مشاورتی رپورٹس اور امریکی حکومتی سلائیڈز پیش کی گئیں۔ ایک امریکی دفاعی اہلکار کے مطابق یہ دستاویزات انتظامیہ کے گہرے خدشات کو ظاہر کرتی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اصل صورتحال عوامی بیانات سے زیادہ محتاط ہے، کیونکہ اب بھی کئی مشکلات باقی ہیں، جیسے فوجی دستے اکٹھے کرنا، قانونی طریقہ کار طے کرنا، تعمیر نو کے لیے فنڈز جمع کرنا اور حماس سمیت خطے کے ممالک کی رضامندی حاصل کرنا۔ تاہم، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان ایڈی واسکیز نے ان خدشات کو رد کرتے ہوئے کہا کہ سب لوگ ڈونلڈ ٹرمپ کے تاریخی مشرق وسطی امن منصوبے کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جس دن صدر ٹرمپ نے اپنا 20 نکاتی منصوبہ پیش کیا، اس کے بعد سے مختلف تجاویز سامنے آ رہی ہیں اور ہم جنگ بندی قائم رکھتے ہوئے اس منصوبے پر عمل جاری رکھیں گے۔

'امریکہ نے جوہری دھماکے کیے تو اسی انداز میں جواب دیا جائے گا'

صدر پوتن نے 2023 میں جوہری تجربے سے متعلق ہماری پالیسی واضح کر دی تھی: روسی وزیر خارجہ

ماسکو، (ایجنسیاں): روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے جوہری دھماکے کیے تو روس اسی انداز میں جواب دے گا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے کہا کہ صدر پوتن نے 2023 میں ہماری پوزیشن واضح کر دی تھی جب انہوں نے اس معاملے پر بات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پوتن نے واضح کیا تھا اگر کوئی جوہری طاقت ہتھیاروں کے ٹیسٹ کرتی ہے تو روس اس کا جواب اسی انداز میں دے گا، ان دھماکوں میں کیریئر یا ایسے مواد کا تجربہ جس میں جوہری مواد نہ ہو، شامل تھے۔

رپورٹ کے مطابق روس نے اکتوبر میں جوہری توانائی کے حامل میزائل کا تجربہ کیا تھا لیکن وہ حقیقی جوہری بم نہیں تھا۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ دو ہفتے قبل اپنی انتظامیہ کو جوہری دھماکوں کی ہدایت کی تھی، جس کے بعد روس نے تشویش کا اظہار کیا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ کے آخر میں دعویٰ کیا تھا کہ دوسرے ممالک ایٹمی تجربے کر رہے ہیں اور پینٹاگون کو برابری کی بنیاد پر جوہری ہتھیاروں کے تجربے کرنے کی ہدایت کی تھی۔ بعد ازاں امریکی وزیر توانائی اور جوہری پروگرام کے سربراہ کرس رائٹ نے واضح کیا تھا کہ امریکہ جوہری تجربہ نہیں کرے گا تاہم جوہری ہتھیاروں کے اجزا کا تجربہ کریں گے تاکہ ان کے کام کا جائزہ لیا جائے اور یقینی بنایا جائے کہ نظام فعال ہے۔ خیال رہے کہ روس نے آخری مرتبہ 1990 میں جوہری تجربہ کیا تھا، چین نے 1996 اور امریکہ نے 1992 میں جوہری بم کا تجربہ کیا تھا۔

تینوں ممالک کے ان تجربوں کے بعد نیوکلیئر ٹیسٹ بین ٹریٹی (سی ٹی بی ٹی) پر 1996 میں دستخط کر دیے گئے تھے تاہم اس کے بعد ہندوستان، پاکستان اور شمالی کوریا نے جوہری دھماکے کیے ہیں۔

وینزویلا نے امریکی موجودگی کا مقابلہ کرنے کیلئے تعیناتی شروع کر دی

منشیات کی اسمگلنگ روکنے کی آڑ میں امریکی آپریشن سے کراکس کو خدشہ، وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو ہٹانا امریکہ کا حتمی مقصد!

کراکس، (ایجنسیاں): وینزویلا نے منگل کے روز اپنے ساحل کے قریب امریکی بحری موجودگی کے خلاف ایک بڑے پیمانے پر ملکی فوجی تعیناتی کا اعلان کیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق واشنگٹن کی جانب سے کریبئین اور مشرقی پیسفک میں فوجی مہم چلائی جا رہی ہے، جس میں بحری اور فضائی افواج کو تعینات کیا گیا ہے اور یہ کہا جا رہا ہے کہ اس کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ کو روکنا ہے۔ لیکن اس آپریشن نے کراکس میں خدشات پیدا کر دیے ہیں کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو ہٹانا امریکہ کا حتمی مقصد ہے۔ امریکی اعداد و شمار کے مطابق واشنگٹن کی افواج نے ستمبر کے اوائل سے بین الاقوامی پانیوں میں 20 جہازوں پر حملے کیے، جن میں 76 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ تاہم، امریکہ نے اب تک یہ ثبوت پیش نہیں کیا کہ یہ جہاز منشیات کی اسمگلنگ میں استعمال ہوئے یا ملک کے لیے خطرہ بنے۔ وینزویلا کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ وہ زمینی، بحری، فضائی، دریائی اور میزائل افواج کے ساتھ ساتھ سول ملیشیا کو بھی تعینات کرے گی۔ ریاستی ٹی وی نے مختلف ریاستوں میں فوجی رہنماؤں کے تقاریر کرتے ہوئے مناظر دکھائے، اس قسم کے اعلانات وینزویلا میں عام ہیں، لیکن ضروری نہیں کہ یہ فوری طور پر زمینی فوجی تعیناتی میں بدل جائیں۔ گزشتہ ہفتے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا کے ساتھ جنگ کے امکان کو کم دکھایا، لیکن کہا تھا کہ مادورو کے دن گنے جا چکے ہیں۔

واشنگٹن نے منگل کو دنیا کے سب سے بڑے ایئر کرافٹ کیریئر کو لاطینی امریکہ کے علاقے میں بھیجا، جس سے فوجی تعیناتی میں اضافہ ہوا ہے، جس پر وینزویلا نے خبردار کیا ہے کہ یہ مکمل جنگ کا باعث بن سکتا ہے۔ ایک بیان میں، یو ایس نیول فورسز جنوبی کمانڈ نے کہا کہ یو ایس ایس جیرالڈ فورڈ، جسے تقریباً 3 ہفتے قبل منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے تعینات کرنے کا حکم دیا گیا تھا، وہ کمانڈ کے علاقے میں داخل ہو گیا ہے، جو کہ لاطینی امریکہ اور کریبئین کو شامل کرتا ہے۔

امریکہ کا غزہ میں فوجی موجودگی سے انکار، مگر بین الاقوامی افواج کی تعیناتی کی تیاری

اسرائیلی میڈیا میں گردش کرنے والی رپورٹیں غلط ہیں، پینٹاگون عہدیدار

واشنگٹن، (ایجنسیاں): پینٹاگون کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے گزشتہ روز اس بات کی تصدیق کی کہ امریکا غزہ کی پٹی میں کوئی فوجی نہیں بھیجے گا۔ تاہم انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ بین الاقوامی افواج کو فلسطینی علاقے کے قریب تعینات کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ پینٹاگون کے عہدیدار نے کہا کہ اسرائیلی میڈیا میں گردش کرنے والی رپورٹیں غلط ہیں تاہم اس نے اس بات کا بھی اشارہ دیا کہ امریکا اور اس کے عالمی فوجی اتحادی مل کر غزہ کے علاقے کے قریب بین الاقوامی فوجی دستوں کو تعینات کرنے کے آپشنز پر کام کر رہے ہیں۔ ان افواج کو انٹرنیشنل اسٹیبلائزیشن فورس کے تحت تعینات کیا جائے گا جو امریکی صدر کی غزہ امن منصوبے کی حمایت کریں گی۔ عہدیدار نے وضاحت کی کہ کسی امریکی فوجی کو غزہ میں تعینات نہیں کیا جائے گا،

جو کچھ بھی اس کے برعکس رپورٹ کیا جا رہا ہے وہ غلط ہے۔ اس سے پہلے اسرائیلی میڈیا میں یہ رپورٹیں سامنے آئی تھیں کہ امریکا غزہ کی سرحد کے قریب 500 ملین ڈالر کی لاگت سے ایک فوجی اڈہ قائم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، جس میں کئی ہزار امریکی فوجیوں کی تعیناتی کی گنجائش ہوگی۔ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ 10 اکتوبر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ 20 نکاتی منصوبے کی بنیاد پر نافذ کیا گیا تھا۔ آئی ایس ایف اس منصوبے کا اہم حصہ ہے، جو غزہ میں اسرائیل کی واپسی کے دوران استحکام کی کوششوں میں مدد فراہم کرے گا۔ غزہ ہیلتھ وزارت کے مطابق اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 2023 سے اب تک 69,000 سے زائد فلسطینی شہید اور 170,600 سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

ڈونالڈ ٹرمپ کی نیتن یاہو کے لیے معافی کی اپیل اسرائیلی صدر نے مسترد کر دی

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں ٹرمپ نے ہرزوگ سے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو معافی دینے پر غور کرنے کی اپیل کی۔ بدھ کے روز جاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ ٹرمپ نے اپنے خط میں لکھا کہ میں اسرائیلی عدالتی نظام کی خود مختاری اور تقاضوں کا مکمل احترام کرتا ہوں لیکن میرا یقین ہے کہ نیتن یاہو جو طویل عرصے تک میرے ساتھ، خاص طور پر اسرائیل کے دیرینہ دشمن ایران کے خلاف جدوجہد کرتے رہے، ان کے خلاف یہ مقدمہ سیاسی نوعیت کا اور بے بنیاد

مقدمہ ہے۔ یہ بات خبر رساں ادارے روئٹرز نے بتائی۔ البتہ صدر ہرزوگ نے یہ درخواست شائستگی سے یہ کہتے ہوئے مسترد کر دی کہ جو بھی معافی حاصل کرنا چاہتا ہے، اسے قواعد کے مطابق باقاعدہ درخواست دینا ہوگی۔ ادھر خبر رساں ایجنسی 'معا' کے مطابق اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نیتن یاہو معافی میں دلچسپی رکھتے ہیں تو وہ صدر کو باقاعدہ طور پر درخواست دے سکتے ہیں۔ دوسری جانب اپوزیشن لیڈر یائر لیپڈ نے یاد دلایا کہ اسرائیلی قانون کے مطابق معافی حاصل کرنے کی پہلی شرط یہ ہے کہ ملزم اپنی غلطی تسلیم کرے اور اپنے عمل پر ندامت کا اظہار کرے۔ وزیر قومی سلامتی ایتامار بن گویئر نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نیتن یاہو کے خلاف گھڑی گئی اور گھٹیا فرد جرم دراصل مدتوں سے استغاثہ کے دفتر کے خلاف فرد جرم میں بدل چکی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس معاملے میں معافی دینا ہی درست اور فوری قدم ہے۔ یاد رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ 13 اکتوبر کو اسرائیلی کنیسٹ میں خطاب کے دوران بھی ہرزوگ سے نیتن یاہو کو معاف کرنے کی اپیل کی تھی۔ نیتن یاہو پر 2019 میں تین مقدمات میں فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ ان میں سے ایک مقدمہ کاروباری شخصیات سے تقریباً 7 لاکھ شیکل (دو لاکھ دس ہزار ڈالر) مالیت کے تحائف وصول کرنے سے متعلق ہے۔ اب تک نیتن یاہو کے خلاف 2020 میں شروع ہونے والی طویل عدالتی کارروائی کا کوئی فیصلہ نہیں آیا، جو غزہ کی پٹی میں دو سالہ جنگ کے دوران کئی بار معطل بھی ہوئی۔ نیتن یاہو نے اپنی بے گناہی کا موقف برقرار رکھا ہے اور تمام الزامات کی تردید کی ہے۔

بلغراد میں ٹرمپ کے داماد کے منصوبے کے خلاف سینکڑوں افراد کا احتجاج

یہ عمارت ہماری تاریخ اور ہماری ثقافت کا حصہ ہے اور ہم اسے گرانے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے: طلباء

تہران، (ایجنسیاں): سربیا کی راجدھانی بلغراد میں سینکڑوں افراد نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کے اس منصوبے کے خلاف مظاہرہ کیا ہے جس کے تحت سابق آرمی ہیڈ کوارٹر کو گرا کر ایک لگژری ہوٹل تعمیر کرنا ہے۔ بلغراد میں طلباء کا یہ احتجاج چار دن بعد ہوا جب پارلیمنٹ نے بمباری میں تباہ ہونے والے سابق یوگوسلاویہ آرمی ہیڈ کوارٹر کی تعمیر نو کو فوری منصوبے کے طور پر درجہ بندی کرتے ہوئے اس کیلئے قانونی جواز کی فراہمی کا راستہ ہموار کر دیا۔

ایوانکا ٹرمپ کے شوہر اور ڈونلڈ ٹرمپ کے سابق سینئر مشیر جیرڈ کشنر کا منصوبہ انتہائی حساس ہے کیونکہ اس عمارت کو 99-1998 میں جنگ کوسوو کے دوران امریکی قیادت میں نیٹو کے فضائی حملوں کے دوران نشانہ بنایا گیا تھا۔ طلبہ رہنماؤں کا کہنا ہے کہ حکومت نے اگرچہ اس عمارت کو گرانے کی اجازت دے دی ہے لیکن ہم ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمارت ہماری تاریخ اور ہماری ثقافت کا حصہ ہے اور ہم اسے گرانے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔ رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارت کی ایک کمپنی ایگل ہل اس پروجیکٹ کی ایک اہم شراکت دار ہے۔ یہ کمپنی اس سے پہلے بلغراد کے ریور فرنٹ کی تزئین و آرائش کا کام کر چکی ہے جس کے خلاف سربیہ میں عوامی مظاہرے بھی کیے گئے تھے۔

غزہ کی تقسیم کی صورت میں مصری سفارت کاروں اور فوجی ماہرین نے نتائج کے خطرات سے خبردار کر دیا

صنعا، (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ میں جنگ ختم کرنے کی آئندہ مرحلے کی منصوبہ بندی سے واقف 6 یورپی حکام نے منگل کے روز بتایا کہ ممکنہ طور پر تعمیر نو کا عمل صرف ان علاقوں تک محدود رہے گا، جو اسرائیلی کنٹرول میں ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس سے غزہ کی طویل المیعاد تقسیم کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اسی تناظر میں مصری فوجی اور سفارتی ماہرین نے بھی اس کے نتائج کے حوالے سے انتباہ جاری کیا۔ مصر کے سابق وزیر خارجہ سفیر محمد العرابی نے اشارہ کیا کہ غزہ کی تقسیم کے حوالے سے اسرائیلی عزائم کے خدشات موجود ہیں۔ تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ مصر ان کوششوں کو ناکام بنانے اور حالات کا رخ فیصلہ کن انداز میں موڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جیسا کہ اس نے پہلے بے دخلی کے منصوبے کو ناکام بنایا تھا۔

ہنگرین نژاد برطانوی مصنف ڈیوڈ سالے نے اپنے ناول 'فلیش' پر بکر ایوارڈ جیت لیا

لندن، (ایجنسیاں) ڈیوڈ سالے نے اپنے ناول 'فلیش' پر بکر انعام جیت لیا، یوں وہ پہلے ہنگرین نژاد برطانوی مصنف بن گئے جنہوں نے انگریزی زبان کی دنیا کے اس اعلیٰ ترین ادبی اعزاز کو حاصل کیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق یہ ناول اپنی سادہ، مختصر اور غیر ضروری تفصیل سے پاک نثر کے لیے جانا جاتا ہے، کہانی ایک ایسے شخص کے گرد گھومتی ہے جو کئی دہائیوں تک اپنے قابو سے باہر ہونے والے حالات کے بھنور میں پھنس جاتا ہے، کتاب میں اسکے ہنگری کے ایک غریب محلے سے لے کر لندن کے امیر طبقے کے محل نما گھروں تک پہنچنے کے سفر کو بیان کیا گیا ہے۔ ایوارڈ کے منتظمین نے لندن میں منعقدہ تقریب کے موقع پر اپنے بیان میں کہا کہ یہ ایک ایسی تحریر ہے جو طبقاتی فرق، طاقت، قربت، ہجرت اور مردانگی جیسے موضوعات پر غور کرتی ہے۔ فلیش ایک شخص کی زندگی کا پُر اثر عکس ہے، اور ان تجربات کا مطالعہ جو پوری زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بکر انعام کے فاتح کو 50 ہزار پاؤنڈ (تقریباً 67 ہزار امریکی ڈالر) دیے جاتے ہیں، جب کہ شارٹ لسٹ میں شامل مصنفین اور مترجمین کو ڈھائی ہزار پاؤنڈ فی کس انعام ملتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ مصنفین بین الاقوامی شہرت اور کتابوں کی فروخت میں نمایاں اضافے سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ڈیوڈ سالے نے بی بی سی ریڈیو سے گفتگو میں کہا کہ اگرچہ میرے والد ہنگرین ہیں، لیکن میں نے خود کو کبھی مکمل طور پر ہنگری کا حصہ محسوس نہیں کیا، شاید میں وہاں ہمیشہ کچھ اجنبی سا رہا، برطانیہ اور لندن سے برسوں دور رہنے کے بعد، وہاں کے بارے میں بھی میرے احساسات کچھ ایسے ہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں دراصل ایک ایسی کتاب لکھنا چاہتا تھا، جو ہنگری اور لندن کے درمیان پھیلی ہو، اور جس میں مرکزی کردار خود کو کسی بھی جگہ مکمل طور پر گھر جیسا محسوس نہ کرے۔ یہ ناول سالے کی چھٹی فکشن کتاب ہے، وہ اس سے پہلے 2016 میں اپنے ناول 'آل دیٹ مین از' (ThatAll IsMan) پر بکر شارٹ لسٹ میں شامل ہو چکے ہیں، جس میں 9 مردوں کی زندگی کے مختلف مراحل کو بیان کیا گیا تھا۔

چین میں نیا تعمیر شدہ 758 میٹر طویل پل گر گیا

بیجنگ، (ایجنسیاں): چین کے صوبے یوان میں چند ماہ قبل ہی ٹریفک کے لیے کھولا جانے والا ہونگ چی پل اچانک گر گیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق 758 میٹر طویل یہ پل منگل کے روز اچانک منہدم ہو گیا، تاہم کسی قسم کا جانی نقصان رپورٹ نہیں ہوا۔ حکام کے مطابق دو روز قبل ہی پل میں دراڑیں ظاہر ہونا شروع ہو گئی تھیں، جس کے بعد انجینئرز کی ایک ٹیم کو معائنہ کے لیے بھیجا گیا تھا، مگر منگل کے روز اچانک پل کا ایک بڑا حصہ نیچے آ گرا۔ ابتدائی

رپورٹس کے مطابق، پل کے گرنے کے بعد علاقے میں ٹریفک کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے جبکہ یوان صوبے کے حکام نے قریبی پلوں کی ہنگامی جانچ شروع کر دی ہے تاکہ مزید کسی حادثے سے بچا جا سکے۔ یہ پل چند ماہ قبل ہی عوام کے لیے کھولا گیا تھا اور اسے جدید ترین تعمیراتی ڈھانچے کی علامت قرار دیا گیا تھا، لیکن اس حادثے نے چین کے تعمیراتی معیار اور نگرانی کے نظام پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

دبئی نے اڑتی ٹیکسی کا خواب حقیقت بنا دیا، پہلی آزمائشی پرواز کامیاب

اسکائی پورٹس کمپنی دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب پہلا ایئر ٹیکسی اسٹیشن قائم کر رہی ہے

دبئی، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات نے جدید ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک اور سنگ میل عبور کر لیا، دبئی میں اڑنے والی ٹیکسی کی پہلی آزمائشی پرواز کامیابی سے مکمل کر لی گئی۔ اماراتی حکام کے مطابق یہ آزمائشی پرواز دبئی اور العین کے درمیان مرغم کے صحرائی علاقے سے شروع ہوئی اور المکتوم ایئرپورٹ پر کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ الیکٹرک ایئر ٹیکسی 320 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر سکتی ہے، جس میں 4 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہ ماحول دوست ہے اور عام فضائی گاڑیوں کے مقابلے میں شور بھی نہ ہونے کے برابر پیدا کرتی ہے۔ اماراتی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ 2026 میں ایئر ٹیکسی سروس عوام کیلئے باقاعدہ طور پر شروع کی جائے گی جبکہ شہری علاقوں میں مزید تجرباتی پروازوں کا شیڈول بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ اسکائی پورٹس کمپنی دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب پہلا ایئر ٹیکسی اسٹیشن قائم کر رہی ہے۔

> یہ الیکٹرک ایئر ٹیکسی 320 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر سکتی ہے، جس میں 4 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہ مکمل طور پر ماحول دوست ہے اور عام فضائی گاڑیوں کے مقابلے میں شور بھی نہ ہونے کے برابر پیدا کرتی ہے۔

اردوان کے حریف کیلئے 2 ہزار 430 سال قید کی درخواست

استغاثہ کی جانب سے استنبول کے قید میئر اکرم امام اوغلو پر ایک بڑے مقدمے میں 142 الزامات عائد

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکیہ کے استغاثہ نے منگل کے روز ایک بڑے مقدمے میں استنبول کے قید میئر اکرم امام اوغلو پر 142 الزامات عائد کیے ہیں، عدالتی دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مقدمہ بظاہر 2 ہزار سال سے زائد قید کی سزا کا باعث بن سکتا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اکرم امام اوغلو، صدر رجب طیب اردوان کے سب سے بڑے سیاسی حریف سمجھے جاتے ہیں اور انہیں واحد سیاست دان قرار دیا جاتا ہے جو انتخابات میں اردوان کو شکست دے سکتے ہیں۔ اُن کی مارچ میں گرفتاری نے ترکیہ میں 2013 کے بعد کی سب سے شدید عوامی بے چینی اور احتجاجی لہر کو جنم دیا تھا۔ تقریباً 4 ہزار صفحات پر مشتمل فرد جرم میں حزب مخالف کے اس مقبول رہنما پر متعدد سنگین الزامات لگائے گئے ہیں جن میں مجرمانہ تنظیم چلانے، رشوت ستانی، خورد برد، منی لانڈرنگ، بھتہ خوری، سرکاری ٹھیکوں میں بدعنوانی کے الزامات شامل ہیں۔ ترکیہ کے سرکاری خبر رساں ادارے 'اناد ولو' کے مطابق ان الزامات کے تحت امام اوغلو کو 2 ہزار 430 سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ ترکیہ کی سب سے بڑی اپوزیشن جماعت سی ایچ پی کے سربراہ اوزگر اوزل نے فرد جرم کو 'عدالتی مداخلت' قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ قانونی نہیں بلکہ مکمل طور پر سیاسی ہے، جس کا مقصد سی ایچ پی کو (جو گزشتہ بلدیاتی انتخابات میں پہلے نمبر پر آئی تھی) روکنا اور امام اوغلو کو 2028 کے صدارتی انتخاب میں امیدوار بننے سے باز رکھنا ہے۔ یہ فرد جرم منگل کے روز دائر کی گئی، تاہم عدالت کی سماعت کی تاریخ بعد میں مقرر کی جائے گی۔ اکرم امام اوغلو، جو اپنی گرفتاری سے قبل ترکیہ کے سب سے بڑے اور امیر ترین شہر استنبول کے میئر تھے، اُن پر جاسوسی اور جعلی یونیورسٹی ڈگری کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں، جو ان کے 2028 کے صدارتی انتخاب میں حصہ لینے پر پابندی کا باعث بن سکتے ہیں۔ استغاثہ کے مطابق، امام اوغلو نے مبینہ طور پر 402 افراد پر مشتمل ایک وسیع جرائم پیشہ نیٹ ورک کی قیادت کی جس پر وہ 'آکٹوپس کی طرح اثر و رسوخ' رکھتے تھے۔